

رہنما کتابچہ برائے استعمال کنندگان

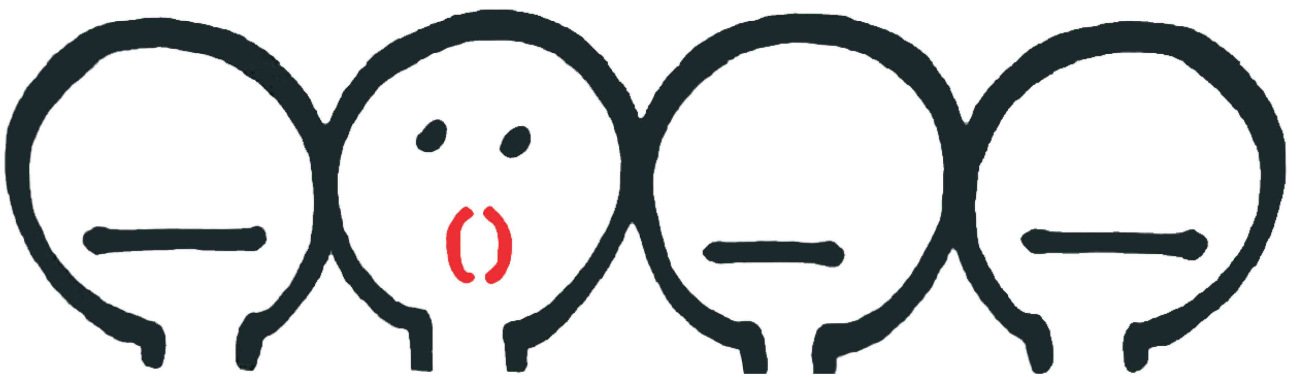


عالمی ادارہٴ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

رہنما کتابچہ
برائے استعمال کنندگان

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلٹون جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:

پیش لفظ

نوعمری کی مشقت ہمارے معاشرے کے ان بچوں کے استحصال کے بارے میں ہے جن کو سب سے زیادہ غیر محفوظ تصور کیا جاسکتا ہے ہم جانتے ہیں کہ پوری دنیا میں اس وقت اٹھارہ سال سے کم عمر کے دو سو چھالیس ملین بچے ایسے ہیں جو ہر روز کام پر جاتے ہیں ان میں سے قریباً تین چوتھائی (جو تقریباً 180 ملین کے قریب ہیں) ایسے ہیں جو پرخطر حالات کے جنگل میں پھنسے ہوئے ہیں ان کی اکثریت تعلیم سے محروم ہیں اور وہ جسمانی، جنسی اور جذباتی طور پر نامناسب سلوک کا شکار ہیں بعض جسمانی طور پر معذور ہوتے ہیں اور بعض تو اسی مشقت کی وجہ سے بلوغت تک پہنچنے سے پہلے ہی موت کا شکار ہو جاتے ہیں جبکہ بعض دوسرے جذباتی طور پر زندگی سے دہشت زدہ ہیں۔

بہت سوں کے نزدیک نوعمری کی مشقت ایک غیر مرئی صورت ہے غیر مرئی اس لئے کہ بچے پوشیدہ جگہوں اور پیشوں مثلاً گھریلو کاموں اور قحبہ گری کے پیشوں میں کام کرتے ہیں اور غیر مرئی اس لئے بھی کہ معاشرہ ان کی طرف آنکھیں بند رکھنے کو ترجیح دیتا ہے۔ نوعمری کی مشقت کو ظاہر کرنے سے معاشرے کی بچوں کی حالت زار سے بے اعتنائی ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

نوعمری کی مشقت کے انسداد کے عالمی ادارے (آئی پیک) کے ذریعے بین الاقوامی ادارہ محنت نوعمری کی مشقت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے کی جانے والی عالمی کوششوں میں ہر اول دستے کا کردار ادا کر رہا ہے چونکہ نوعمری کی مشقت کی بنیادی وجوہات بے شمار اور پیچیدہ ہیں اس لئے ہمیں اس مسئلے کے ساتھ کئی طریقوں سے نبھنا ہے مثال کے طور پر بین الاقوامی کنونشنوں کی توثیق یا ان کا نفاذ کر کے، موقع پر کئے گئے پروگراموں کے ذریعے اور معاشرے کے کلیدی حصوں کو حرکت میں لاکر اس مسئلے سے نبھنا جاسکتا ہے۔

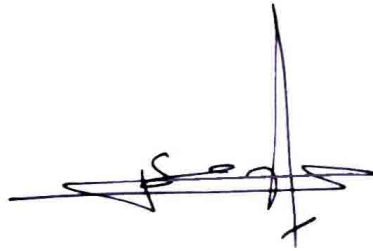
معاشرے میں سماجی تبدیلی لانے کے لئے نوجوان افراد کا کردار خصوصی اہمیت کا حامل ہے اور اپنی کاوشوں اور اثرات سے وہ سماجی انصاف کے مسئلوں کے بارے میں آگہی پیدا کر سکتے ہیں۔ بچے، نوجوان اور نوجوان افراد دنیا کی آبادی کا ایک مقصد بہ حصہ ہیں پھر بھی دنیا کو چلانے کیلئے جس نظام سے کام لیا جاتا ہے اس میں ان کی بہت کم سنی جاتی ہے جو نہی وہ بلوغت کی عمر کو پہنچتے ہیں تو ہم ان کی سوچ کے طریقوں، ان کے مشاہدے اور معاملات کو نمٹانے کے ان کے طور طریقوں کو اس شکل میں ڈھال لیتے ہیں کہ ان کے قیمتی تناظر تخلیق کرنے کی قوت کو ہم ضائع کر دیتے ہیں۔ نوجوانوں کو مضبوط اور طاقتور بنا کر انہیں ذمہ داریاں حوالے کر کے اور ان کے کئے گئے کارناموں کی اہمیت کو تسلیم کر کے ہم ان کی اس قوت تخلیق اور لگن کو مضبوط کر سکتے ہیں جس کی مدد سے وہ نوعمری کی مشقت کے انسداد کی ہم میں بہتری لاسکتے ہیں۔

ان سب کو ذہن میں رکھتے ہوئے IPEC نے ایک نیا تعلیمی اور سماجی تبدیلی کا پروگرام شروع کیا ہے جسے ”صدائے درد“ SCREAM یا ”نوعمری کی مشقت ختم کر دو“ کا نام دیا گیا ہے اس پروگرام کا مقصد دنیا کے مختلف حصوں میں تربیت کاروں کی مدد کرنا ہے تاکہ وہ نوجوانوں اور ان کی کمیونٹیز میں نوعمری کی مشقت کے بارے میں سمجھ اور آگہی پیدا کر سکیں SCREAM کا مطلب، Supporting Children's Rights through Education، the Arts and the Media ہے مگر اس سے نوعمر کارکنوں کے ان مصائب کی خاموش عکاسی اور ان مصائب کو زبان دینے کی ضرورت کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔ طریقہ ہائے تدریس کے ذریعے صدائے درد پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو نوعمری کی مشقت کے حوالے سے اس دنیا کے بارے میں معلومات بہم پہنچانا جس میں کہ وہ زندہ ہیں اور جس میں نا انصافیاں بھی موجود ہیں تاکہ اپنی باری آنے پر وہ محنت کش بچوں کی طرف سے وکالت کر سکیں یہ پروگرام ان کے کندھوں پر ذمہ داریاں ڈالتا ہے اور مناسب رد عمل پیدا کرنے کیلئے ان کی مدد کرتا ہے

SCREAM (صدائے درد) پروگرام زیادہ تر تخلیقی تحریک بصری، ادبی اور اداکاری کے فنون سے حاصل کرتا ہے ڈرامہ خاص طور پر نوجوانوں تک رسائی حاصل کرنے کا ایک طاقتور آلہ ہے تھیٹر کی ایک عالمی زبان ہوتی ہے جو جغرافیائی اور ثقافتی حد بند یوں سے ماورا ہوتی ہے اور جو پورے تاریخی ادوار میں سماجی تاثرات کو آگے لے جانے کیلئے واسطے کے طور پر استعمال ہوتی ہے اس لئے یہ پروگرام اداکاری کے فنون کو اس لحاظ سے اہمیت دیتا ہے کہ نوجوانوں کے جذبات کو اجاگر کرنے، ان احساسات کو قوت اظہار فراہم کرنے اور ان کے پیغام کو وسیع تر کمیونٹی تک پہنچانے کیلئے یہ فنون ایک آلے کے طور پر بروئے کار لائے جاتے ہیں کارکن بچوں کے روزمرہ کے خوف کو صحیح طریقے سے سمجھنے کیلئے لوگوں کو بالکل بنیادی انسانی سطح پر لایا جائے مدد اور رہنمائی کے ذریعے نوجوان ایسی مہارت اور اعتماد حاصل کر سکتے ہیں جن کی مدد سے ایسا ڈرامہ تخلیق کر سکیں جو ان کے ثقافتی اور سماجی ڈھانچے کے مطابق ہو اور جو ان کی اپنی بولی اور زبان میں ہو۔

ہمارے بہت سے رفقاء کار ہماری اس امید میں شامل ہیں کہ SCREAM کو اس مقصد کیلئے وسیع تر طریقے سے پوری دنیا میں استعمال کیا جائیگا۔

ان لاکھوں محنت کش بچوں کے نام پر جواب بھی محنت کے استحصال کا شکار ہیں تمام کن ممالک، تعلیمی حکام، اساتذہ تنظیموں، آجروں اور محنت کشوں کی تنظیموں، غیر سرکاری اور سماجی تنظیموں، تربیت کاروں، اساتذہ اور کسی بھی تنظیم یا فرد کو جس کا واسطہ کسی نہ کسی طریقے سے تعلیمی تناظر سے پڑتا ہے ہم SCREAM پروگرام کی سفارش کرتے ہیں یہ وہ پروگرام ہے جو استعمال کرنے کے ساتھ بڑھے گا اور مضبوط ہوگا لہذا آئیے اسے استعمال میں لائیں۔



الائیس آڈراڈگو

ڈائریکٹر برائے پالیسی ڈویلپمنٹ

اور تشہیر

IPEC

تعارف

نوعمری کی مشقت بنیادی انسانی حقوق کی ایک انسانیت سوز خلاف ورزی ہے یہ بچوں کو ان کے مکمل اور خوشحال بچپن سے محروم کر دیتی ہے۔ یہ بچوں کو ان مواقع سے بھی محروم کر دیتی ہے جو وہ اپنی پیدائشی اور وراثتی غربت اور مایوسیوں کو ختم کرنے کیلئے استعمال کر سکتے تھے۔ یہ انتہائی دکھ اور مصائب کا منبع ہے۔ یہ اس مخلوق کو شکار بناتی ہے جو مشکل ہی اپنا دفاع کر سکتے ہیں یہ ہماری اس سرمایہ کاری کو ملیا میٹ کر دیتی ہے جو ہم اپنے کرہ ارض کے مستقبل کی ترقی کیلئے کرتے ہیں۔

نوعمری کی مشقت کے انسداد کے پروگرام IPEC اور انہی مقاصد کیلئے کام کرنے والی دوسری تنظیموں کے ذریعے بچوں کو مشقت کی دنیا سے نکالنے، انہیں سکول تک پہنچانے، اپنے خاندانوں تک واپس پہنچانے اور ایسے خاندانوں کی آمدنی کیلئے متبادل ذرائع تلاش کرنے میں مدد دینے کیلئے کچھ نہ کچھ کام ضرور ہوا ہے مگر اس سلسلے میں بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے بچوں کی مشقت کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ بنیادی انسانی رویوں کو بدلہ جائے اس مقصد کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ لوگوں خصوصاً نوجوان لوگوں کو اس سلسلے میں متحرک کیا جائے۔ اور ان کو تعلیم و تربیت سے آراستہ کیا جائے۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے IPEC نے SCREAM (صدائے درد) کا پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت نوجوانوں کو ایسی تعلیم و تربیت اور مہارتیں سکھائی جائیں گی جن کے ذریعے وہ معاشرے میں تبدیلی لاسکیں۔

”صدائے درد“ (SCREAM) پروگرام بنیادی طور پر تعلیمی ماڈیولز کا ایک سلسلہ ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کو نوعمری کی مشقت کے انسداد کی عالمی مہم میں عملی طور پر شریک کرنا ہے۔ ان ماڈیولز کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی جغرافیائی اور ثقافتی حالات اور رسمی یا غیر رسمی ماحول میں قابل عمل ہوں۔ ان ماڈیولز کا مطمح نظر وہ نوجوان (بلوغت تک پہنچے ہوئے) افراد ہیں جو جلد ہی جوانی کی حد کو پہنچ جائیں گے۔ جہاں پر وہ ایک ذمہ دار عالمی شہری کی حیثیت سے اپنے رویوں، کردار اور فیصلوں کے ذریعے نہ صرف اپنے قریبی لوگوں پر اثر انداز ہونگے بلکہ دنیا کے کونے کونے میں ان کے اثرات مرتب ہونگے۔

وہ اپنی عمر کے ایسے حصے میں ہیں جہاں ان کے اندر پائی جانے والی بے پناہ توانائی اور جذباتی تناؤ کیلئے ایک مثبت اور تعمیری اخراج کی ضرورت ہے ایسے وقت میں بچوں کی مشقت کے انسداد کے عالمی پروگرام (IPEC) کو امید ہے کہ ”صدائے درد“ پروگرام (Scream) کو تعلیم کے تمام پروگراموں بشمول پرائمری تعلیم اور بالغوں کی تعلیم کے پروگرام میں عمر بھر سیکھنے کیلئے استعمال کیا جاسکے گا۔

IPEC کا یہ تعلیمی پروگرام نوجوان کو فنون لطیفہ کے مختلف ذرائع مثلاً ڈرامہ، اختراعی تحریر، موسیقی اور بصری فنون کے ذریعے اظہار ذات کا موقع فراہم کرے گا خصوصاً ایسے طریقوں سے جو ان کی روایات اور ثقافت سے مطابقت رکھتے ہوں۔ اس کے ساتھ ہی اس تعلیمی پروگرام میں وہ اپنی اور اپنے ہم عمروں کی آگہی اور شعور میں بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔ نوجوان اس تعلیمی پروگرام کے ذریعے وہ علم اور مہارتیں حاصل کر سکیں گے جن کے ذریعے وہ اپنے اپنے معاشرے میں اپنے بزرگوں یعنی والدین، رشتہ داروں، ہمسایوں، اساتذہ، مقامی برادریوں اور حکام کو اپنا پیغام پہنچا سکیں گے۔

تعلیم رویوں اور طرز ہائے زندگی میں تبدیلی لانے کا ایک پائیدار ذریعہ ہے۔ یہ معاشرے کے اہم طبقات کے اندر تبدیلی لانے کا بہت ہی موثر ذریعہ ہے خصوصاً نوجوانوں کے اندر جو نئے خیالات اور جدت پسندی کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں۔ نوجوان لوگوں میں ان کی اپنی دلچسپی کے مسائل بشمول ان کے اپنے حقوق و فرائض سے آگہی کو ابھار کر ایک تربیت کاران کی صلاحیتوں اور توانائیوں کو عمل کے راستوں پر لگا سکتا ہے اور ان کے نوآموز علم کو وسیع تر معاشرے کے ساتھ ہمواہن کر سکتا ہے۔ اس طریقے سے نوجوان معاشرے کی سرگرمیوں میں زیادہ جاندار طریقے سے حصہ لے سکتے ہیں اور اپنی اور اپنے ہم عمروں کی قسمت کے فیصلے خود کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں اس طرح وہ معاشرے کی نظر میں ایسے لوگ نہیں رہیں گے جو محض دوسروں پر انحصار کرتے ہوں۔

پوری انسانی تاریخ میں تھیٹر نے معاشرے اور اس کے ارتقاء کو دکھانے میں طاقتور اور موثر کردار ادا کیا ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کو بھی ماضی، حال اور مستقبل کے آئینے میں دیکھیں تو تھیٹر ایک مقبول ذریعہ ابلاغ کی حیثیت میں ناظرین کی تعلیم، تفریح اور معلومات مہیا کرنے کا موثر ذریعہ ہے۔ تھیٹر ہمیں اپنی اور دوسروں کی مدد کرنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ایک آئینے کی مانند ہے۔ جس میں ہم بعض اوقات وہ چیزیں بھی دیکھ پاتے ہیں جو عام طور پر ہماری نظروں سے اوجھل ہوتی ہیں یہ مزاج اور تفریح کا ایسا حسین امتزاج ہے جس کے ذریعے نوجوان اپنے اعتماد، یادداشت، خود ضبطگی اور اپنی عزت نفس کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ ان ماڈیولز کی مدد سے نوجوانوں کو اپنے ماحول اور ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہونے والے معاشی اور سماجی عوامل کے بارے میں بہتر طور پر تعلیم دی جاسکتی ہے اور یہ سب کچھ نہ صرف وہ اپنے قومی حوالے سے بلکہ علاقائی اور عالمی تناظر میں بھی سیکھ سکیں گے۔ انہیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ وہ ایک عالمی شہری ہیں لہذا انہیں اس دنیا کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات ہونی چاہیں نیز انہیں اپنے حقوق اور اس دنیا میں ہونے والی نا انصافیوں کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔ انہیں لفظ ذمہ داری، احترام اور بیان وفا کے صحیح معنی معلوم ہونے چاہیں۔ انہیں بچوں کی مشقت کے انسداد کی عالمی مہم میں اپنے کردار کے بارے میں بخوبی آگاہ ہونا چاہیے۔

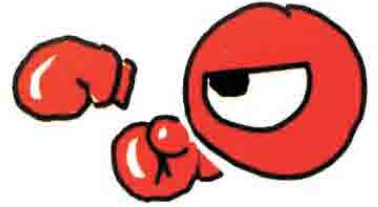
صدائے درد (SCREAM) کا تصور

اس پروگرام کے ماڈیولز کی بنیاد فنون لطیفہ بصری، ادبی اور اداکارانہ فنون پر ہے اور مہماتی اور رنگ کے طریقوں پر ہے۔ ان کا مقصد گروہی یکجائی کے عمل کو ترقی دینا اور نوجوانوں کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ سماجی تبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر اپنا کردار ادا کر سکیں۔



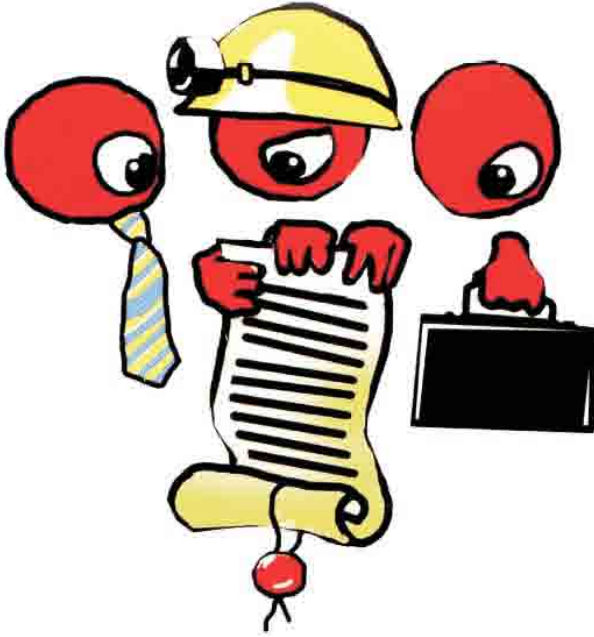
یہ ایک شدید خواہشات پر مبنی پروگرام ہے مگر جب ہم خود اپنے پروگرام اور سرگرمیوں میں متغی نہیں ہو گئے تو ہم دنیا میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو کیسے روک سکتے ہیں یہ بچے اکثر خوف اور پرخطر حالات میں کام کرتے ہیں۔ 2002ء میں آئی ایل او نے ایک رپورٹ بعنوان ”نوجوانوں کی مشقت کے بغیر مستقبل“ شائع کی اس رپورٹ میں شامل نئی تحقیق میں اٹھارہ سال سے کم عمر کی پوری دنیا میں تعداد 245.5 ملین ہے ان میں سے تقریباً 179 ملین بدترین قسم کی بچوں کی مشقت میں مصروف ہیں ان خوفناک اعداد و شمار پر اثرات ڈالنے کیلئے ہمیں اپنے منصوبوں میں وسعت پیدا کرنی چاہیے اور مزید براں ہمیں ہر ایک کو خصوصاً نوجوانوں کو اس میں شامل کرنا ہوگا۔ بد قسمتی سے آج تک نوجوانوں کو بچوں کی مشقت کے انسداد کے عالمی پروگرام میں ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر تسلیم کرنے میں نظر انداز کیا گیا ہے۔ اب ہمیں اپنی جدوجہد کو ان نوجوانوں پر مرکوز کر دینا چاہیے۔

نوعمری کی مشقت کے انسداد کا مطلب محض یہ نہیں ہے کہ ایسے ممالک میں کوششیں کی جائیں جہاں یہ رائج ہے بلکہ یقینی طور پر یہ جنگِ ان ممالک میں بھی لڑی جائے جن کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ ان ممالک میں نوعمری کی مشقت کا وجود نہیں دنیا کے اکثر ممالک میں بچے کسی نہ کسی حد تک کام میں لگے ہوئے ہیں لہذا نوجوانوں اور عمر رسیدہ دونوں قسم کے لوگوں کو ان حالات سے آگاہ رہنا چاہیے جو ان کی اس دنیا میں واقع ہو رہے ہیں۔ اگر ہم ناخوشگوار حقائق کی طرف سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں تو ہم اپنی ذمہ داریوں سے پہلو تہی کر رہے ہیں اور بچوں کی ایک کثیر تعداد کو جان بوجھ کر غربت، بد نصیبی اور سخت مشقت کے مستقبل میں دھکیل رہے ہیں اس سے زیادہ بد بختی کی بات یہ ہے کہ اگر ہم اپنے بچوں کی آنکھیں اس حقیقت کو دیکھنے کیلئے نہیں کھلواتے کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے تو ہم انہیں زندگی بھر کیلئے جہالت اور لاعلمی کا مجرم بنا رہے ہیں۔۔۔ یہ قرین انصاف نہیں ہے۔



بے شک جدوجہد اور وسائل کے بڑے حصے کا رخ ان ممالک میں سرگرمیوں اور پروگراموں کی طرف موڑنا چاہیے جہاں پر کہ نوعمری کی مشقت فروغ پا رہی ہو۔ خصوصاً ان ممالک میں جہاں پر بچے بدترین قسم کی مشقت میں کام کر رہے ہوں۔ حکومتوں، آجروں اور کمیونٹی کی تمام قسم کی تنظیموں کی اس طرح مدد کی جائے کہ وہ کامیابی سے بچوں کو کام کرنے کی جگہ سے نکال سکیں، انہیں ان کے خاندانوں میں واپس لاسکیں، ان بچوں کو تعلیمی سہولیات مہیا کر سکیں اور ان کے خاندانوں کیلئے ایک پائیدار مستقبل کی ضمانت دے سکیں بے شک یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ اس امر کی ضرورت روز بروز بڑھ رہی ہے کہ ترقیاتی امداد کا زیادہ حصہ مقامی طور پر تیار کی گئی حکمت عملیوں کی مدد میں صرف کیا جائے اس پر طویل وقت بھی لگے گا اور یہ بین الاقوامی سطح پر وسیع جدوجہد کی متقاضی بھی ہے اور یہ آئی ایل او اور خصوصاً آئی پی ای سی (IPEC) کے کام کا ایک بڑا حصہ بھی ہے۔

تاہم آئی پی ای سی کے کام کا بڑا میدان تعلیم اور Advocacy ہے تعلیم اور خصوصاً یونیورسل پرائمری تعلیم کو غربت کے خاتمے کے قومی پروگرام اور دیگر ترقیاتی پروگرام میں پہلی ترجیح کے طور پر لینا چاہیے۔ تعلیم کا یہ پروگرام جواب آپ کے زیرِ غور ہے اس پروگرام کا ایک حصہ ہے اگر ہمارا پروگرام ایک عالمی معاشرے کے طویل المیعاد ارتقاء کے لئے پائیدار بنیادوں پر قائم ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو اس کام کے ساتھ مربوط کرنا ہے یہ کوئی پیچیدہ تصور نہیں ہے اس کا سادہ مطلب تعلیم اور آگہی میں اضافے کے پروگرام کو ہماری مجموعی حکمت عملی کا ایک حصہ بنانا ہے۔



IPEC کے کام کے نئے نمونے کی کلیدی صفت یہ ہے کہ یہ ہمہ جہت ہے اور اس میں وسیع ترکیبوں سے اتنے اداکار شامل ہو سکتے ہیں جتنے کہ ممکن ہوں اس لائحہ عمل کیلئے بنیادی نمونہ آئی ایل او کا سہ فریقی ڈھانچہ اور سرگرمیاں ہیں۔ سہ فریقی تصور کا مطلب آئی ایل او کے سماجی حصہ داروں کے وہ تعلقات کار ہیں جن کے تحت جائے کار (کارخانے) کے معیارات مقرر کرنے اور عالمی سطح پر مزدوروں کے حقوق کا تعین کرنے کیلئے کارکن، آجرا اور حکومتیں مل کر کام کرتی ہیں۔ آئی پی ای سی (IPEC) کا ماڈل تعلیمی سرگرمیوں کے بڑے شرکائے کار کے کام کو مربوط بنانا، خصوصاً گورنمنٹ اور مقامی حکام، مزدوروں کی انجمنیں، آجرا، تنظیمیں، غیر سرکاری تنظیمیں، تربیت کار والدین اور خاندانوں کو باہم مربوط کرنا ہے۔

ہم عمروں سے ہم عمروں کی تعلیم یعنی نوجوانوں کا دوسرے نوجوانوں کو تعلیم دینا ان ماڈیول کے مقاصد میں سے ایک ہے۔ یہ بہت ہی پراثر طریقہ ہے کہ ہم نوجوانوں تک پہنچنے کی امید کر سکیں اور انہیں قائل کر سکیں کہ نوعمری کی مشقت تباہ کن اور غیر انسانی ہے اور یہ کہ اسے روکنے اور ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر آئر لینڈ میں ابتدائی آزمائشی مرحلے میں صدائے درد پروگرام سے منسلک نوجوانوں نے ایک ماڈیول (کولاج) مقامی پرائمری سکول کے طلباء سے مل کر کیا۔ اس تعلیمی طریقے سے ہم ان مسائل کی وضاحت کر سکتے ہیں جن کا تعلق نوعمری کی مشقت سے ہے یہ کہ کس طرح نوعمری کی مشقت کا انسداد اور بچوں کے حقوق کے احترام کی ضمانت دینا تمام معاشرے کی ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ نوعمریوں سے نوعمری کی تعلیم کے ذریعے ہم لاکھوں مہم چلانے والے نوجوانوں کے ذریعے نوعمری کی مشقت کے خلاف جنگ کی زندگی کی پائیداری اور اسے آئندہ نسلوں تک بڑھانے کی ضمانت دے سکتے ہیں۔

SCREAM کا تعلیمی پیک

SCREAM کے تعلیمی پیک کی پہلی اشاعت میں 14 ماڈیولز، استعمال کنندگان کیلئے ایک کتابچہ اور IPEC کے فوٹو کیٹلاگ کا CD-ROM ہے جس میں بچوں کے معاشی استحصال کی مختلف صورتوں کی سینکڑوں تصاویر ہیں یہ تصاویر SCREAM کے پروگرام کی بعض سرگرمیوں میں استعمال ہو سکتی ہیں مثال کے طور پر عکسی تصویر کا ماڈیول، بعض موثر قسم کی عکسی تصاویر کی چند مطبوعہ نقول اس تعلیمی پیک میں شامل ہیں۔

یہ نوٹ کیجئے کہ IPEC کے فوٹو کیٹلاگ کے CD-ROM کا مقصد صدائے درد کے تعلیمی پیک کے ماڈیولز کے اطلاق کیلئے کام کرنے والے صرف تربیت کاروں کے استعمال کے لئے ہے۔ آئی ایل او اس ذریعہ کو صدائے درد کی سرگرمیوں کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کیلئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ اس کے جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں اگر آپ یہ تصاویر صدائے درد پروگرام کی خصوصی سرگرمیوں کے علاوہ کسی اور مقصد کیلئے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو آپ آئی ایل او کی فوٹو لائبریری سے شرائط و ضوابط کی نقل حاصل کرنے کیلئے رابطہ قائم کر سکتے ہیں کیٹلاگ کے رابطے کے حصے میں آپ کو پتہ مل سکتا ہے۔

مندرجہ بالا کے علاوہ IPEC کے پاس آر لائنڈ اور نیپال میں ہونے والے دو ابتدائی ٹیسٹوں کی بنیاد پر بنائی جانے والی تعلیمی و تربیتی ویڈیو بھی دستیاب ہے۔

ماڈیول کی ابتدائی فہرست درج ذیل پر عنوانات مشتمل ہے۔

★ **بنیادی معلومات:** نوعمری کی مشقت کے بارے میں بنیادی معلومات مہیا کرتی ہے نوجوانوں کو نوعمری کی مشقت جیسے وسیع اور پیچیدہ مضمون کے بارے میں آسان طریقے سے متعارف کراتی ہے اس کے علاوہ بنیادی حقوق اور اعداد و شمار مہیا کرتی ہے۔



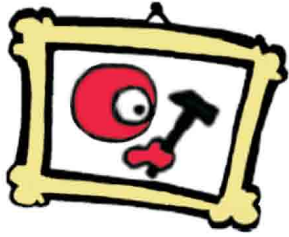
★ **کولاج:** دو کولاج تخلیق کئے ہیں ایک کلاسیکی مارکیٹنگ کے موضوع پر اور دوسرا نوعمری کی مشقت پر۔ یہ بصری اور فنون لطیفہ کے ذریعے اظہار کو تحریک دیتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ نوعمری کی مشقت جیسے بڑے مسئلے کو پرنٹ میڈیا نے اپنی اشاعت میں کتنی کم جگہ دی ہے۔



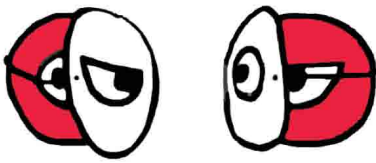


★ **تحقیق و معلومات:** نوعمری کی مشقت پر زیادہ دریافت کرتی ہے بشمول متعلقہ بین الاقوامی کنونشن مزید یہ کہ اس مضمون یعنی نوعمری کی مشقت کا گہرا مطالعہ کرتی ہے۔

★ **انٹرویو اور سروے:** متعلقہ افراد سے نوعمری کی مشقت کے بارے میں انٹرویو کرتا ہے گروہی یکجہائی کے پہلو کو مستحکم کرتا ہے اور وسیع تر دلچسپی کو تحریک دیتا ہے انٹرویو کی تکنیک کو متعارف کرتا ہے اور ایسے دوسرے شعبوں مثلاً معاشرے اور معیشت میں جہاں پر نوعمری کی مشقت پر کام ہو رہا ہے وہاں پر تحقیق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔



★ **عکسی تصویر:** کارکن بچے کی زندگی کا خاکہ ایک یا مختلف عکسی تصاویر کے ذریعے بنائیں نوعمری کی مشقت کے مسئلہ کو متحسّس کر کے اس کے بارے میں جذباتی آگہی کو پروان چڑھائیں۔ تصاویر والے ان بچوں کے بارے میں احساس ذمہ داری پیدا کریں اور ایسے سوالات متعارف کرائیں مثلاً معاشرے میں تبدیلی کس طرح لائی جاتی ہے؟



★ **بھروپ بھرنا:** مزدور یا کارکن بچے کا کردار ادا کریں اور ان لوگوں کا کردار جو ایسے بچوں سے متعلق ہوں مثلاً والدین، آجڑ، حکام وغیرہ۔ تعلیم میں ڈرامے کے استعمال کو متعارف کرائیں۔ بچے کے اندر شرم اور جھجک کی رکاوٹوں کو توڑنے کیلئے ڈرامے کی مشقوں کو استعمال کریں اور نوجوانوں کو یہ محسوس کرانے میں کہ کارکن بچے کی طرح ہو کر کیسے لگتا ہے مدد کریں۔

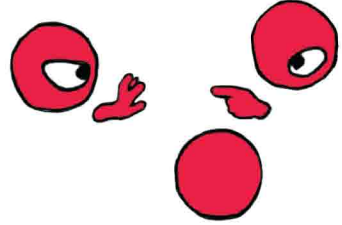


★ **فنون لطیفہ کے مقابلے:** فنون لطیفہ کے مقابلوں میں حصہ لیں اور نوعمری کی مشقت کے موضوع پر فنون لطیفہ کے مقابلے منعقد کروائیں فنی اظہار کو تحریک دیں اور گروہی یکجہائی اور آگہی کو بڑھائیں۔



★ **اختراعی تحریر:** ایک سادہ موضوع پر کہانی تخلیق کریں اور اس کو مکمل کریں۔ نوعمری کی مشقت والی کہانی لکھنے کی ترکیب یہاں بھی استعمال کریں۔ ادبی اظہار کو تحریک دیں اور نوعمری کی مشقت کے بارے میں اندرونی جذبات کے اظہار کا ذریعہ مہیا کریں ادبی اور رابطے کی مہارتیں بڑھائیں۔ دوسرے ماڈیول کے کام میں مدد دیں جیسا کہ ڈرامے میں مسودے کی تیاری کرنی ہوتی ہے۔

★ **مباحثہ:** تحقیق کریں اور نوعمری کی مشقت سے متعلق موضوعات پر ڈرامہ تیار کریں اور اس کو منعقد کروائیں۔ دوسرے ماڈیول مثلاً تحقیق اور اطلاعات، اختراعی تحریر اور بہروپ بھرنے والے ماڈیول میں حاصل کئے گئے تجربات کو بروئے کار لائیں عوامی خطاب، مباحثے اور رابطے کی مہارتوں کو ترقی دیں اور کمیونٹی کی آگہی میں اضافے کیلئے مواقع مہیا کریں۔



★ **ذرائع ابلاغ (دوماڈیول):** ذرائع ابلاغ کی دنیا تک رسائی حاصل کرتا ہے نوعمری کی مشقت کے مسئلے پر عوامی توجہ مبذول کرانے کیلئے ذرائع ابلاغ سے تعلق بڑھاتا ہے، پریس ریلیز جاری کرتا ہے اور اس کی اشاعت کو یقینی بنانا سکھاتا ہے ایک ریڈیو یا ٹیلی ویژن انٹرویو کرنے کیلئے تیاری کراتا گروہی یکجائی اور آگہی کی استعداد کو بڑھاتا ہے۔



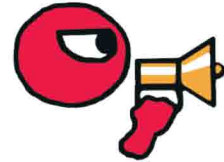
★ **ڈرامہ:** کسی تھیٹر کیلئے ایک ڈرامہ لکھنے اور اسے کھیلنے کا اہتمام کراتا ہے ڈرامائی اظہار کو تحریک دیتا ہے اور نوجوانوں کو اپنے اندرونی جذبات کے اظہار کیلئے مواقع فراہم کرتا ہے اور گروہی یکجائی اور آگہی کیلئے ایک مضبوط پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔



★ **مشقت کی دنیا:** یہ سکھاتا ہے کہ مشقت کی دنیا کیسی ہے؟ سماجی ترقی میں سہ فریقی (حکومت، آجر اور کارکن) کے کردار کے اثرات پر زور دے کر انہیں مستحکم کرتا ہے کمیونٹی کے مختلف حصوں کے کردار پر بحث کرتا ہے کہ وہ معاشرے کی ترقی اور مفاد کیلئے آپس میں کس طرح رو بہ عمل ہوتے ہیں۔



★ **گروہی یکجائی:** نوعمری کی مشقت کے منصوبے میں بیرونی کمیونٹی کے مفادات اور ان کی شمولیت کو تحریک دیتا ہے سماجی تبدیلی میں نوجوان کے بطور ایجنٹ کے کردار کو تقویت دیتا ہے۔



وقت گزرنے کے ساتھ دوسرے ماڈیول کا اضافہ کیا جائے گا مثال کے طور پر موسیقی اور کھیل دو بنیادی آلات ہیں جن کی مدد سے نوجوانوں کی دلچسپی اور تخلیقی صلاحیتوں کو تحریک دی جاسکتی ہے۔ ان سرگرمیوں پر مرکوز ہونے والے ماڈیول تیاری کے مراحل میں ہیں۔ موسیقی، تھیٹر کی طرح ثقافتی شناخت کو مستحکم کرنے کیلئے تمام سرحدات کو عبور کر جاتی ہے اور موسیقی نے SCREAM کے اطلاق کے ابتدائی مراحل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ موسیقی اور گانوں کو SCREAM کے مختلف مراحل خصوصاً ڈرامہ اور گروہی یکجائی کے ماڈیول کے کئی پہلوؤں کے ساتھ مربوط کیا جاسکتا ہے۔ نئے ماڈیول کی تخلیق کے علاوہ موجودہ ماڈیول کو تجربات کی بنیاد پر ان کی درستگی کی جائے گی۔



IPEC کی ویب سائٹ پر نئے اور نظر ثانی شدہ ماڈیول دستیاب ہونگے یا استعمال کنندگان کے لئے کتابچے کے آخر میں دیئے گئے چٹوں سے IPEC سے رابطہ کرنے پر دستیاب ہونگے۔ ہم تجویز کریں گے کہ آپ IPEC کی ویب سائٹ کو باقاعدگی سے مطالعہ کریں تاکہ آپ SCREAM پروگرام اور IPEC سے متعلق پروگراموں کو دیکھ سکیں۔

ان ماڈیول کو تیار کرنے کے بعد ان کو پرکھا گیا پرکھنے کے اس عمل سے ان سرگرمیوں اور لائحہ عمل کو بہتر بنانے میں اس طرح مدد ملی کہ یہ ماڈیول زیادہ سے زیادہ مفید اور قابل عمل بنائے جاسکے اس عمل سے نہ صرف ہم یہ ثابت کرنے کے اہل ہوئے کہ ماڈیول مناسب طریقے سے نافذ ہوئے اور یہ ایک کامیاب تربیتی معاونات ثابت ہوئے بلکہ ہم دوسرے ماڈیول کے لئے نئے خیالات کی نشاندہی کے قابل بھی ہوئے۔ اس کے علاوہ پرکھنے کے عمل کے دوران ہم نے ایسے بصری نمونے بھی تخلیق کئے جن سے ان ماڈیول کو استعمال کرنے والے تربیت کاروں اور گروپ کے ارکان کو معاونت ملی۔ ان ویڈیوز سے اس سارے تعلیمی عمل کی مجموعی جھلک ملتا ہے اور اس سے ماڈیول کے نفاذ کیلئے نئے خیالات حاصل ہوتے ہیں نتائج حاصل ہونگے اور ان مختلف طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل ہونگی جن سے کمیونٹی کے دوسرے لوگوں کو اس میں شامل کیا جاسکے۔

یہ ماڈیول کم سے کم وسائل سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کے اصول پر لکھے گئے ہیں کیونکہ تعلیم کے شعبے میں وسائل کی اکثر قلت ہوتی ہے۔ تاہم بعض قومی اور علاقائی حالات میں بعض ماڈیول کو استعمال کرنا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہونگے ان مشکلات کو کم کرنے کیلئے ماڈیول نہایت چکدار رکھے گئے ہیں اگر آپ کے پاس ایک خاص ماڈیول کے اطلاق کیلئے وسائل موجود نہیں ہیں تو اس ماڈیول کو چھوڑ دیں مگر یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ آپ ایسا مواد استعمال کر سکتے ہیں جو آپ کے موقع محل سے مناسبت رکھتا ہو اس کا حقیقت میں انحصار پر تربیت کار اور اس گروپ پر ہے جس کے ساتھ وہ کام کر رہا ہے اور اس پر کہ ایک پراجیکٹ کس طرح تیار کیا گیا ہے اور اس کا نفاذ کس طریقے سے ہوا ہے ”نفاذ کا نقشہ“ جو بعد ازاں بیان کیا گیا ہے یہ تجویز کرتا ہے کہ وقت، ترتیب اور ماحول کے لحاظ ماڈیول کا اطلاق کس طرح کیا جائے؟

SCREAM پیکیج ایک جامع تعلیمی پروگرام ہے جو اتنا طویل اور اتنا مختصر ہو سکتا ہے جتنا آپ چاہتے ہوں یا جتنا وقت آپ کے پاس ہے آپ اس کو ایک مخصوص مقصد کے تحت نافذ کر سکتے ہیں مثال کے طور پر ایک ڈرامے کی تخلیق۔ یہ ایک رسمی انسانی حقوق کی تعلیم کے حوالے سے کھیلا جاسکتا ہے۔ آپ اگر چاہیں تو ایک سنگل ماڈیول کا نفاذ کر سکتے ہیں اور اگر چاہیں

تو دو تین، کئی یا سارے ماڈیول کو نافذ کر سکتے ہیں وہ اتنے ہی چکدار ہونگے تاہم ان سے زیادہ سے زیادہ اثرات لینے اور ان کے موثر استعمال کیلئے ہم اس کے نفاذ کیلئے جس میں آپ پس منظر کی معلومات سے لیکر فنی اظہار اور ایک مہم چلانے اور اس کے لئے ایک نظام متعین کرنے کی ضرورت ہو، کیلئے ایک مخصوص کورس کی سفارش کریں گے۔

پائیداری اور پروگرام کے جاری رکھنے کا ایک اہم جزو ماڈیول کے پورے پروگرام کو نافذ کرنا ہے یعنی آگہی پیدا کرنے سے شروع کر کے جذباتی تناؤ تک لے جانا اور پھر ایک تبدیلی لانے کی خواہش پیدا کرنا اور وہاں سے عمل کا آغاز کرنا۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ آپ پروگرام شروع کرنے سے پہلے ان ماڈیول کو پڑھیں اور ان کے ساتھ مانوس ہو جائیں اور اپنی ضرورت کے مطابق وقت، طریقوں اور نفاذ کی ترتیب کو منظم کریں۔

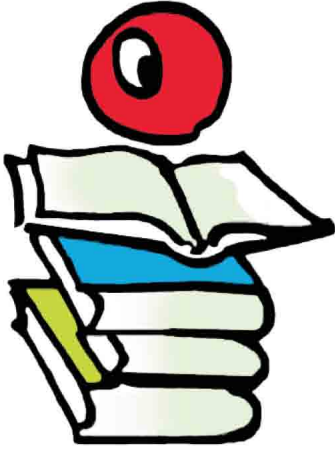
اس جامع پروگرام کو لیتے ہوئے، ماڈیولز کا یہ سلسلہ آپ کو آگہی کی عمارت کی تعمیر کے لئے دنیا کی بہت سی کیونٹی میں ضروری لوازمات مہیا کرنے کا کام دیں گے، ہمیں امید ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور کافی استعمال کے بعد ان ماڈیولز کی تعداد اور ان کی وسعت میں اضافہ ہوگا اور ان کے معیار میں بہتری آئے گی، خاص طور پر آپ کی طرف سے مہیا کردہ معلومات کے بعد اس کے اندر تازہ ترین معلومات میں اضافہ ہوگا۔

ماڈیول کس طرح کام کرتے ہیں

ہر ماڈیول کا آغاز ایک ایسے خلاصے (سمری) سے ہوگا جس میں مقاصد، متوقع فوائد اور مجوزہ مدت کا تعین ہوگا۔ مدت کا تعین ایک مجموعی اشارہ ہوتا ہے اور یہ بہت چکدار ہوتا ہے اور عموماً جو وقت دیا جاتا ہے وہ اس خاص ماڈیول یا سرگرمی کا نفاذ کرنے کیلئے کم از کم وقت ہوتا ہے ایک تدریسی نشست کی بنیاد چالیس منٹ کی مدت پر ہوتی ہے جو دنیا میں بہت سے ممالک میں سکولوں میں ناٹم ٹیبل کو تقسیم کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ایک ڈبل تدریسی نشست سے مراد عموماً 80 منٹ یا دو متصل تدریسی سیریز ہوتے ہیں بعض اوقات ایک سرگرمی یا مشق کو 40 منٹ میں ختم کرنا مشکل ہوتا ہے اور یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ ایک سرگرمی کو آدھے میں چھوڑ دیا جائے اسی لئے ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ پہلے اطمینان کر لیں کہ آپ کے پاس دو مسلسل سیریز دستیاب ہیں اگر آپ ایک باقاعدہ تعلیمی نظام میں نہیں ہیں تو آپ کیلئے اپنی ضرورت کیلئے وقت کا تعین کرنا آسان ہوگا۔



اگر وقت ایک مسئلہ بن جائے مثلاً گروپ کے پاس ایک تدریسی پیریڈ یا محدود وقت ہے تو پھر آپ کسی سرگرمی کو درمیان میں ختم نہ کریں بلکہ اس کو پیریڈ کے آخر تک لے جائیں اور اس کو وہاں سے شروع کریں جہاں دوبارہ گروپ سے آپ کی ملاقات ہو۔ ایک ایسی پیشکش کو درمیان میں ختم کرنا جس کو نوجوانوں نے جگہ سوزی سے تیار کیا ہو تو یہ گروپ کی اس استعداد کو کمزور کرنے کے مترادف ہے جس کیلئے آپ نے جان توڑ محنت کی تھی یہ اس خود اعتمادی اور تحریک کے جذبے کو ختم کر سکتی ہے جو آپ کا اصل مدعا ہے۔ ان ماڈیولز کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ کسی مخصوص وقت یا متعین نصاب کے پابند نہیں تو پریشانی کی کوئی بات نہیں اگر آپ ایک ماڈیول متوقع وقت میں ختم نہیں کر سکے اور اگر آپ وقت کے پابند ہیں تو گروپ کو پیشکش ختم کرنے سے پہلے وقت کی طوالت کے بارے میں ہدایات ضرور دیں۔



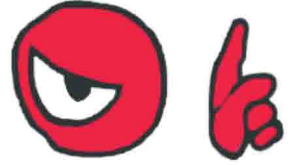
تیاری کا حصہ کسی بھی سرگرمی کے نفاذ کے بارے میں قبل از وقت تیاری کیلئے ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ جس میں پس منظر کی معلومات کی تحقیق کرنا، مواد حاصل کرنا اور ابتدائی رابطے قائم کرنا شامل ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو گروپ کے نوجوان کو تیاری کے مراحل میں شامل کریں تاکہ تن آسانی کے عادی نہ ہو جائیں اور تنگ و دو ان کا شعار بن جائے اس طرح کام کے ساتھ ان کی لگن اور منصوبے سے وابستگی مضبوط ہوگی۔



ہر ماڈیول میں مطلوبہ مواد کی ایک فہرست آپ کو کن چیزوں کی ضرورت ہوگی کے عنوان سے ملے گی اگرچہ ان فہرستوں میں ہر چیز لازمی نہیں ہے صرف ایک لازمی چیز جس کی آپ کو ضرورت ہوگی وہ خود نوجوانوں کا گروپ ہے اس کے علاوہ کسی بھی چیز کا متبادل ہو سکتا ہے یا اس کے بغیر بھی گزارا ہو سکتا ہے۔

ہر ماڈیول کے ساتھ حسب ضرورت ایک بیرونی معاونت کی فہرست بھی فراہم کی گئی ہے طریقہ ہائے کار کا ماہر ہونا ممکن نہیں لہذا آپ کو اگر ایسے افراد کی ضرورت پڑے جو اس کام میں ماہر ہوں تو ان سے ضرور مدد لیں۔ مثال کے طور پر کسی ڈرامہ یا تخلیقی کہانی کی تیاری کے دوران اس قسم کے مواقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ ایسی معاونت حاصل کرنے سے ہمیں ماڈیول کے ایک اصل مقصد کے حاصل ہونے میں کامیابی ہوگی اور وہ مقصد ہے معاشرے کے دیگر افراد کی شمولیت، کمیونٹی میں آگہی پھیلانا اور اس طرح اس کو دور رس اثرات کا حامل بنانے میں اضافہ کرنا۔ تاہم جیسا مواد فہرست میں شامل ہے اس کی رو سے بیرونی معاونت کسی بھی ماڈیول کے نفاذ کیلئے لازمی نہیں ہے صرف ماڈیول میں درج ہدایات پر عمل کرنے سے اچھے نتائج کے حصول کی توقع کی جاسکتی ہے۔

مخصوص سرگرمیوں کا بیان اور گروپ بندی کر لینے سے ماڈیول کا بڑا حصہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اس طرح استعمال کنندگان کو ایک خاص ماڈیول کے عملی نفاذ اور گروپ کو منظم کرنے کیلئے مدد فراہم کی جاتی ہے۔ ایک مرتبہ جب اس کا فیصلہ ہو جائے تو آپ سرگرمی کا آغاز کر سکتے ہیں ان کی ممکنہ حد تک تفصیل اور اس ضمن میں ہدایات بیان کی گئی ہیں۔ جو خاص دلچسپی کے نکات کو واضح کرتی ہیں۔



آخر میں **جائزے اور پیروی مسلسل** کے دوران یہ دیکھا جاتا ہے کہ ان سرگرمیوں سے حاصل شدہ نتائج کیا ہیں اور ان کو تربیت کار اور گروپ کے نوجوان جائزہ کی نشست میں کس طرح زیر بحث لائیں اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ تربیت کار دیگر ماڈیولز اور سرگرمیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ماڈیول کی پیروی مسلسل کس طرح کی جائے۔

ماڈیول ڈیزائن کرنا

- ماڈیول کا عنوان:** ماڈیول کا مختصر خلاصہ جس میں مقاصد، فوائد، متعینہ مدت جس میں اندازاً تدریسی نشستیں شامل ہوں۔
- ترغیب:** ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ یہ مجموعی عمل میں کس طرح موزوں ہے اور اس ماڈیول سے نوجوانوں اور مجموعی پراجیکٹ کو کیا فائدہ ہوگا۔
- تیاری:** یہ تربیت کار کی اس امر میں معاونت کرتا ہے کہ وہ کمرہ جماعت کیلئے اس کو کس طرح تیار کرے۔ اس کے ذیلی عنوانات میں بیرونی معاونت ”ابتدائی رابطے“ اور اس طرح کے دیگر عنوانات شامل ہونگے ہر ماڈیول دوسرے مختلف ہوگا اس حصے میں ایک فہرست ”آپ کو کن چیزوں کی ضرورت ہوگی“ کے عنوان سے موجود ہوگی۔
- آغاز کار:** ابتدائی تدریسی نشست جس میں پس منظر کی معلومات شامل ہونگی جن میں مہمان مقرر اور دیگر افراد کا تعارف موجود ہوگا اس کی ذیلی سرخیوں میں ”گروپ بندی کیلئے ہدایات“ اور گروپ کیلئے ماحول ترتیب دینا شامل ہونگے۔
- سرگرمیاں:** تمام سرگرمیوں کی تفصیل بالترتیب موجود ہونی چاہیے۔
- کیا کریں اور کیا نہ کریں:** اس فہرست میں ماڈیول سے متعلقہ ہدایات کا بیان شامل ہوگا۔
- حتمی بحث و تجویز:** یہ ایک عمومی اختتامی بحث اور معلومات حاصل کرنے کی نشست ہوگی جس میں تربیت کار سرگرمیوں کا اختتام کرتے ہوئے گروپ کو اظہار خیال کی اجازت دے گا۔
- جائزہ اور پیروی مسلسل:** اس سے آپ کو ایسے اشارے ملیں گے جن کے ذریعے آپ گروپ کی کارکردگی کے بارے میں جانچ سکیں گے اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ پیروی مسلسل کا لائحہ عمل کیا ہوا اور اگلا ماڈیول کونسا ہو۔

کامیابی کیلئے پلیٹ فارم



اپنے لائحہ عمل کا فیصلہ کرنے سے پہلے آپ کو مختلف اسباب کے متعلق احتیاط سے سوچنے کی ضرورت ہوگی آپ کو اس بات کے متعلق سوچنے کی ضرورت ہے کہ آپ کسی ایک ماڈیول کا اطلاق کریں گے یا جامع پروگرام کے تحت کام کریں گے آپ اس ماڈیول سے رجوع کیوں کر رہے ہیں ان ماڈیولز کے استعمال کی سوچ پر آپ کو کس چیز نے مجبور کیا؟ وہ سلسلہ بیان کیا ہے جس کے تحت آپ کام کر رہے ہیں؟ نو عمری کی مشقت کے سدباب میں آپ کا محرک اور لگن کیا ہے؟ نو جوانوں کی اس گروپ کے ساتھ آپ کی اپنی وابستگی اور لگن کیسی ہے۔

اگر دو ایسی اہم خصوصیات ہوں جو ان ماڈیولز میں سرایت کر جائیں اور ایک ایسی پلیٹ فارم تخلیق کریں جس پر کامیابی کی بنیاد رکھی جائے تو وہ خصوصیات لگن اور پاسداری ہیں۔ ماڈیولز کے کامیاب اطلاق میں نو عمری کی مشقت کے سدباب کی عالمی مہم میں حقوق اطفال کی پاسداری اور فروغ میں اور نو جوانوں کے ایسے گروپ میں جس کے ساتھ آپ شریک کار ہیں اس میں آپ کی اپنی ذاتی لگن، وہ واحد اہم ترین عنصر ہے جو گروپ کے اندر لگن اور ترغیب کا باعث ہوگی۔

کامیابی کیلئے باہمی احترام بھی لازم ہے ایک امتحان کے دوران جائزے کے عمل میں روایتی طرز تعلیم کے ایک گروپ کی طرف سے بار بار ہونے والا تبصرہ یہ تھا کہ انہوں نے اس حقیقت کی تعریف کی کہ ان کے خیالات (آراء) کو حاصل کیا گیا اور ان کو قدر و منزلت سے نوازا گیا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ ان کو جو کچھ کہنا تھا وہی اہم تھا۔ ان کی مداخلت اور تبصرے سنے گئے اور ان کو کسی بھی طریقے سے دبا یا نہیں گیا۔ ان ماڈیولز کی بنیادیں نہایت مضبوطی سے اس منطق پر رکھی گئی ہیں کہ نو جوان نو عمری کی مشقت کے سدباب کی مہم میں ادا کرنے کیلئے اہم کردار رکھتے ہیں اس سے بھی زیادہ یہ بچوں کے حقوق اور معاشرے میں تبدیلی کیلئے نو جوانوں کے کردار کو بطور عمل انگیز فروغ دیتے ہیں اس لئے اگر ہم سچائی پر یقین رکھتے ہیں اور IPEG کا معمول ہے کہ نو جوان اس مہم کا محور ہیں تو ہمیں اتفاق رائے سے انہیں وہ احترام دینا چاہیے جس کیلئے وہ اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآء ہونے کے سلسلے کے مستحق ہیں۔

یہ ماڈیولز نو جوانوں کو معلومات اور علم کی ترسیل سے کہیں زیادہ عطاء کرتے ہیں۔ یہ ان کی ذاتی اور سماجی ترقی سے متعلق بھی ہیں۔ کچھ ممالک میں نو جوان خصوصاً عنوان شباب کے دوران خود اعتمادی اور خودداری کے فقدان کا شکار ہو سکتے ہیں ان کی زندگی کے ان دواہم پہلوؤں کو پر دان چڑھانا تعلیمی عمل کا جزو ہونا چاہیے نو جوان لوگ وہ ہونگے جو اپنی تحقیق، مہم جوئی، اپنے ڈرامے کی پیشکش، اپنی اختراعی تحریر، اپنی فنکارانہ تخلیقات اور اس پیغام کے ذریعے اس عمل کی رہنمائی کرتے ہیں جو وہ وسیع ترکیبوں کو بہم پہنچاتے ہیں۔ کیونٹیز میں اپنے ہم عمروں اور دیگر لوگوں کو تعلیم دیکر وہ معلم کے مقام پر فائز ہو جاتے ہیں یہی نو جوان سماجی تبدیلی کے اصل علمبردار ہیں۔

گروپ سے گروپ

اہدائی گروپ اس تعلیمی عمل کا اہم ترین جزو ہے تعلیمی عمل میں اپنے ساتھ شریک نو جوانوں کے متعلق احتیاط سے سوچیں، یقیناً جغرافیائی محل وقوع اور اس ماحول کی نوعیت پر انحصار کر کے جس میں آپ مصروف کار ہیں گروپس میں انفرادی اختلافات موجود ہیں مثلاً گروپ میں کچھ نو جوان مزدور بچے ہو سکتے ہیں۔ درج ذیل سوالات پر غور کریں ہو سکتا ہے کہ ایسے دوسرے سوالات ہوں جو آپ خود سے کرنا چاہیں کیونکہ آپ ہی آغاز کار کا باعث ہیں جامع سوالات کی تیاری ایک مشکل کام ہے ہو سکتا ہے کہ کچھ سوالات صورتحال سے غیر متعلقہ ہوں اس میں پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ آپ صرف متعلقہ سوالات کا اطلاق کریں۔ اگر ممکن ہو تو کچھ سوالات از خود تشکیل کریں۔ اپنے اہدائی گروپ کو اچھی طرح سے پہچان لیں۔ ان سے رابطہ کریں، ان کی سمجھیں، ان کی عزت اور اعتماد کو جیت لیں اور اس طرح ماڈیولز کے اطلاق میں آسانی رہے گی۔

- ★ وہ کون ہیں ان کے نام کیا ہیں؟
- ★ کتنی لڑکیاں ہیں؟ اور کتنے لڑکے ہیں؟
- ★ ان کی عمریں کیا ہیں؟
- ★ آپ ان کو کتنی اچھی طرح جانتے ہیں؟
- ★ کیا آپ ان کو جانتے بھی ہیں؟
- ★ ان کے پس منظر کیا ہیں؟ وہ کس نوعیت کے ماحول میں رہتے ہیں مثلاً ان کا سماجی اور اقتصادی پس منظر۔

★ انہوں نے کس حد تک تعلیم حاصل کی ہے؟ کیا وہ ابھی تک سکول میں ہیں؟ کیا وہ ناخواندہ ہیں یا اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں یا دونوں کے بیچ میں ہیں؟

★ آپ ان کے دماغ اور جسم کی حالت کو کیسے بیان کریں گے؟ کیا وہ بے تکلف باتیں کرنے والے، پسپائی اختیار کرنے والے، مشکوک، خوفزدہ، صابروشا کرنگین، بے راہروں، تعمیل کرنے والے، سخت کلامی کرنے والے (گالی بکنے والے) اور تعاون نہ کرنے والے؟

★ آپ کے علم میں کیا کوئی گروپ جنسی استحصال یا جنسی بے راہروی کا شکار رہا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا ان نوجوانوں کی خاص ضروریات ہیں؟ کیا وہ نفسیاتی، ذہنی عوارض یا جسمانی علاج معالجے کی سختیاں جھیل رہے ہیں؟ کیا آپ نے والدین، سرپرستوں، دوستوں اور طبی عملے کو ان کے بارے میں بتا دیا ہے؟ کیا کوئی ماڈیول یا منصوبہ از خود ان کے لئے جذباتی دھچکے کا باعث ہوگا؟ آپ ان مسائل سے کیسے نبرد آزما ہونگے؟

★ کیا ان میں سے کوئی ایک یا بحیثیت مجموعی سب کسی طور معذور ہیں؟ خواہ ذہنی طور پر ہوں یا جسمانی طور پر؟ آپ ان معذوریوں کو کیسے ہم آہنگ کریں گے؟ کیا ان کی خاص ضروریات ہیں؟ کیا آپ ان کو پورا کرنے کے قابل ہونگے؟

★ سماجی مسائل میں ان کی دلچسپی کا معیار آپ کیسے بیان کریں گے؟ کیا وہ کوئی دلچسپی رکھتے ہونگے یا آپ ہونے یا بے حس ہونے کی توقع کریں گے؟

★ کیا وہ سب یکساں قومیت، نسلی اور ثقافتی پس منظر رکھتے ہیں؟ کیا ان سب کی مادری زبان ایک ہے؟ کیا کسی قسم کے زبان کے مہارزے درپیش ہیں؟ آپ ان کے گروپ کے مابین تعلقات کا اندازہ کیسے کریں گے؟ کیا کچھ نوجوانوں کے درمیان کچھ موجود ہے؟ کیا گروپ کے اندران میں سے کسی کے آپس میں ذاتی تعلقات ہیں؟ کیا کوئی شعبہ آپ کو ایسے نظر آتا ہے جہاں تعلقات کی نوعیت مشکوک ہو یا جسے خصوصی توجہ کی ضرورت ہو۔

★ کیا ان میں کام کا تجربہ رکھنے والے موجود ہیں یا انہیں از خود نو عمر مزدور کہا گیا ہے؟ کیا ان میں سے کسی نے کبھی نوعمری کی مشقت دیکھی ہے؟ کیا ان میں کوئی اب تک خود بھی نو عمر مزدور کہلائے گئے ہیں؟ کیا یہ ابھی تک کام سے وابستہ ہیں خواہ کل وقتی ہو یا جزوقتی۔

یہ ماڈیولز مختلف اوقات میں بچوں کی جنسی بے راہروی اور جنسی استحصال کے مسائل سے سروکار رکھتے ہیں؟ آپ کا گروپ جان لے گا کہ نو عمر مزدور بطور خاص اس قسم کی بے راہروی کے ہدف ہیں اور یہ کہ بچوں کی تجارتی جنسی استحصال نوعمری کی مشقت کی بدترین اور تباہ کن اقسام میں سے ایک ہے آپ دیکھیں گے کہ نوعمری کی مشقت کا یہ پہلو نوجوانوں پر بے انتہا اثر انداز ہوتا ہے ان کو اس بات سے بے حد صدمہ پہنچے گا انہیں اس حقیقت پر غصہ بھی آئے گا یہ تمام رد عمل اچھے اور صحت مندانہ سوچ کے آئینہ دار ہیں۔

اس موضوع کو صرف اس لئے چھپانا اور نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ یہ جذبات بھڑکا سکتا ہے، یہ شرکاء میں ہنسی اور تضحیک آمیز تہقہوں کا جواز پیدا کر سکتا ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ایک قدرتی امر ہے کہ نوجوانوں کا سامنا جب کسی مشکل اور بے ہودہ مسئلے سے ہو تو یہ ردِ عمل ان کا فطری ہوتا ہے۔ اس موضوع کے ساتھ بہت حساس اور محتاط رویہ اپنانا چاہیے۔ بالخصوص ان سماجی حلقوں میں جہاں پر جنسی معاملات پر کھل کر بات چیت کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی یا ایسے معاملہ میں جہاں آپ سمجھتے ہیں کہ خود آپ کے گروپ میں ایک یا کچھ لوگ جنسی بدسلوکی کا شکار ہو چکے ہوں گے۔

ڈرامہ اور تخلیقی تحریر میں چند مشقیں نوجوانوں کو ماضی یا حال کے کسی ایک المیے سے نمٹنے میں مدد دیتی ہیں۔ بہر صورت یہ گروپ کے نوجوانوں کو اس فہم میں مدد دیتی ہیں کہ انہیں جس تکلیف کا سامنا کرنا پڑا وہ بنیادی طور پر غلط تھی اور وہ اس کو مزید برداشت نہیں کریں گے اور نہ یہ برداشت کریں گے کہ ایسا سانحہ کسی دوسرے اور بالخصوص مزدور بچے کے ساتھ دوبارہ رونما ہو۔ بین الاقوامی کنونشن اور ملکی قانون سازی میں یہ ممنوعہ امر ہے لیکن معاشرہ پھر بھی اس کی طرف سے آنکھیں بند کر سکتا ہے جنسی بدسلوکی عموماً بند دروازوں کے اندر بلکہ اکثر خاندان میں گھر کی چار دیواری کے اندر انجام پذیر ہوتی ہے لہذا استحصال اور بدسلوکی کے اس شیطانی چکر کو ختم کرنے کیلئے رویوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے حقوق موجود ہیں جنہیں قانون سازی کے ذریعے تحفظ بخشا گیا ہے۔

آپ جب بھی جنسی بدسلوکی کے موضوع پر بحث مباحثہ کریں تو منفی ردِ عمل کو نگاہ میں رکھیں اگر گروپ میں سے کوئی بھی اکھڑا اکھڑا اور پریشان نظر آئے تو آپ کسی پیشہ ور ماہر کی خدمات حاصل کریں۔ یہ ضروری ہے کہ معاون خدمات کے ساتھ رابطہ قائم رہے۔ آپ کا پہلا مسئلہ آپ کے گروپ کے نوجوانوں کی فلاح و بہبود ہونا چاہیے۔

آپ کو مطلوبہ گروپ کی ذہنی حالت کا اندازہ لگانے اور ان کے اندر خود اعتمادی اور احترام کا جذبہ بیدار کرنے کیلئے اتنی ہی محنت کی ضرورت ہے جتنی کہ خود سرگرمیوں کا انعقاد کرنا، نوجوانوں میں نوعمری کی مشقت کے انسداد کی مہم کیلئے طاقت بہم پہنچانے کی کافی توانائی موجود ہوتی ہے لیکن وہ اپنے ہی بدترین دشمن بھی ہو سکتے ہیں یہ ان کی زندگی کا مشکل وقت ہوتا ہے اس وقت ان کا ذہن وہ متضاد جذبات کی آماجگاہ ہوتے ہیں اور بعض اوقات وہ ان سے نبرد آزما ہونے کے قابل نہیں ہوتے ہم عموماً کا دباؤ انتہائی طاقتور ہوتا ہے اس کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے مگر آپ اس دباؤ کو اگر چاہیں تو دور رس فائدے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ ماڈیول صرف جیت کے تصور پر رکھی گئی ہے آپ کی ترغیب، لگن، خواہش اور عزم صمیم آپ کے اہدائی حاضریں تک رسائی حاصل کرے گا چونکہ آپ ان ماڈیول پر مصروف کار ہیں لہذا آپ کو اپنے گروپ کی توانائی بڑھانا درپیش ہے ان کے جذبات کو ہمیز دیں انہیں آرام سے نہ چھوڑیں کہ وہ کچھلی قطار میں بیٹھ کر آگے بڑھنے کے مواقع ضائع کر دیں ان کے درمیان چلتے پھرتے رہیں۔ انہیں سرگرمی میں مصروف رکھیں۔ اپنا فیصلہ سناتے وقت جسمانی حرکات کو ضرور استعمال کریں۔ ان کی نوخیز توانائیوں کا رخ ان ماڈیولز کے اغراض و مقاصد کی طرف موڑ دیں۔ اور ان کے اندر اپنے کام سے اپنائیت کا احساس پیدا کریں انہیں سمجھائیں اور ان میں یہ احساس بیدار کریں کہ یہ ان کی ذاتی میراث ہے اور وہ اس کے لئے ذمہ دار ہیں۔ ایک مرتبہ جب ان کو اس حقیقت کا ادراک ہو جائے گا کہ یہ پراجیکٹ ان کا اپنا ہے اور اسے پایہ تکمیل تک پہنچانا ان کی ذمہ داری ہے تو جان لیں کہ آپ نے یہ جنگ جیت لی ہے۔

گروپ کی قوت متحرکہ اور انتظامیہ



ماڈیول کی کامیابی کیلئے گروپ کی قوت متحرکہ اور اس کا حسن انتظام بنیادی عنصر ہے یہ وہ مقام ہے جہاں پر آپ نے مشق کے شروع ہونے سے پہلے اور درمیان میں پوری کوشش اور توجہ مرکوز رکھنی ہے اگر ایک گروپ یا سارے گروپ بحیثیت مجموعی خوشگوار حالات میں کام نہیں کر رہے تو حصول مقصدیت مشکل ہو جائے گا۔

گروپ کی قوت متحرکہ کے بارے میں احتیاط سے سوچیں اپنے گروپ کے افراد کے بارے میں جس قدر معلومات ممکن ہوں حاصل کر لیں مثلاً ان کے تعلقات منفی راہ و رسم اور اسی طرح کی دیگر معلومات وغیرہ۔ مقصد پیش نظر زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کی سرگرمیوں میں شمولیت ہے اگر آپ ایسے نوجوانوں کو اکٹھا کرینگے جن کے آپس میں کچھ مسائل ہیں تو یہ سرگرمی پر منفی اثرات مرتب کرے گا اگر آپ ان کے درمیان موجود تناؤ سے بے خبر ہیں تو اپنے گروپ میں سے کسی ایسے واقف شخص سے پوچھیں جس پر آپ کو اعتماد ہو۔

مشقیں اس امر کی تقاضی ہوں گی کہ ان کیلئے گروپ کو ذیلی گروپوں میں تقسیم کیا جائے اگر آپ ایک مخلوط گروپ کے ساتھ کام کر رہے ہیں تو ترجیحی طور پر گروپ کو صنف کے لحاظ سے تقسیم نہ کریں۔

اس صورت میں نتائج متاثر کن نہیں ہونگے بالخصوص اگر یہ بہروپ بھرنے، ڈرامے یا تخلیقی تحریر کے ماڈیول سے متعلق ایک مخلوط گروپ کو آپ بہتر ترغیب دے سکتے ہیں۔ آپ کو پروگرام کی تمام سرگرمیوں کیلئے منفی توازن کی ضرورت سے آگاہ رہنا چاہیے آپ کو یہ بھی یقین ہونا چاہیے کہ نو جوان مرد اور عورت اور لڑکیوں اور لڑکوں کے درمیان مساوات اور احترام کے تصور کو سمجھتے ہیں۔

بلوغت کا عرصہ نو جوانوں میں صنف مخالف سے تعلقات کے لحاظ سے نو جوانوں کی زندگی کا عہد فقیر ہوتا ہے۔ اپنے بچپن سے ہی نو جوان لڑکوں اور لڑکیوں کی حیثیت کے بارے میں ایک دوسرے سے برتر ہونے کے اشارے وصول کرتے ہیں ثقافت، روایات اور مرد و عورت کے درمیان ڈھانچے پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔

یہ بات اہم ہے کہ آپ اپنے گروپ کے لڑکوں اور لڑکیوں کے اندر فرق اور برابری کے بارے میں بات چیت کی حوصلہ افزائی کریں خاص کر تعلیم اور کام تک رسائی کے حوالے سے۔ یہ مباحثہ نو جوانوں کیلئے ایک ایسا آئینہ ثابت ہو سکے جن کے اندر وہ ذاتی رویوں اور سلوک کے بارے میں جان جائیں گے یہ سماجی تبدیلی کی کسی بھی نوعیت کا پہلا درجہ ہوگی۔ اس سے قبل کہ نو جوان سماجی تبدیلی کے علمبردار کے طور پر اپنا کردار سنبھالیں انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کیا تبدیلی لانا چاہتے ہیں اور ان مسائل کے بارے میں ان کے احساسات کیا ہیں جو ہمارے معاشرے کیلئے چیلنج بن چکے ہیں اور جو ہمارے معاشرے کو تبدیل کر سکتے ہیں یہ کام گروپ کے اندران کے اعتماد اور بھروسے کو بہتر بنا کر نہایت لطیف انداز سے کیا جاسکتا ہے اور یہ گروپ کے اندر ایک بے خوف ماحول پروان چڑھا کر اور ان کے اعتماد اور بھروسے کو بہتر بنا کر نہایت شائستگی سے کیا جاسکتا ہے۔



چوکٹھوں کی تعمیر

اگرچہ ہم اس امر میں آپ کی آزادی کے حق میں ہیں کہ آپ ان ماڈیولز کو آپ جس طرح چاہیں استعمال میں لائیں اور ان کا موازنہ کریں اسی وجہ سے قصداً ان ماڈیولز پر نمبر نہیں لگائے گئے تاہم کچھ ہدایات ایسی ہیں جن پر عمل کر کے آپ ان ماڈیولز کو اس طرح ترتیب دیکر نافذ کر سکتے ہیں کہ ان کے اثرات زیادہ سے زیادہ دیرپا ہوں۔ ظاہری تناسب کا خیال کئے بغیر ہم نے مختلف ممکنہ ترتیبوں کے بارے میں کچھ تجاویز ذیل میں دی ہیں۔

یہ ذہن نشیں رہے کہ یہ صرف تجاویز ہیں اور ان کی بنیادی جانچ کے مراحل کے تجربات ہیں، ہم اس سے بھی باخبر ہیں کہ ایک چیز جو ایک خاص ماحول، صورتحال یا کسی مخصوص ملک میں بہت اچھا کام کرتی ہے وہ کسی دوسرے ماحول، حالات یا ملک میں بہتر طور پر کام نہیں کر سکتی اس کے باوجود درج ذیل تجاویز آپ کو یہ سمجھنے میں مدد دیں گی کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو اس ماڈیول کے تدریسی مراحل میں بھی جاری رہے گا۔

احتیاط سے سوچیں کہ ان ماڈیولز کے استعمال کرنے میں آپ کا قطعی مقصد کیا ہو سکتا ہے آپ اور آپ کا گروپ اس سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں یہ مقاصد اس ترتیب کا تعین کرنے میں ایک اہم کردار ادا کریں گے جس ترتیب سے یہ ماڈیول نافذ کئے جائیں گے تاہم مقصد کوئی بھی ہو ماڈیول کے ترتیب وار استعمال میں ایک خاص منطق اور ترتیب موجود ہے بنیادی معلومات والا ماڈیول ابتدائی قدم کے طور پر اہم نوعیت کا حامل ہے باقی ماڈیول جس ترتیب سے لاگو ہوں گے اس سے خاص فرق نہیں پڑتا نو جوانوں کو پیشرفت سے پہلے نوعمری کی مشقت کے مسئلے سے متعلقہ حقائق اور اعداد و شمار کو سمجھنا ہوگا۔

یہ مناسب نہیں ہوگا کہ آپ کو ڈرامے کے ماڈیول کے اطلاق کا مشورہ دیا جائے جب تک کہ آپ نے مکمل تصویر اور بہرہ دہانے والے ماڈیول کا اطلاق نہ کر لیا ہو۔ میڈیا کے کسی ماڈیول کو شروع کرنے سے پہلے گروپ کو تخلیقی تحریر اور تحقیق و معلومات والے ماڈیول کو استعمال کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر مباحثے والا ماڈیول تحقیق اور معلومات والے ماڈیول سے بہرہ صورت پہلے آنا چاہیے۔ ان ماڈیولز کو عمارتی اینٹوں کی مانند سمجھا جائے اور بعض اوقات ضروری ہوتا ہے کہ کچھ اینٹیں (بلاک) عمارت کی تعمیر شروع کرنے سے پہلے موجود ہوں۔

فوری طور پر کسی ”بھاری بھر کم“ ماڈیول سے آغاز کرنا اچھا خیال نہیں ہوگا جیسا کہ تحقیق اور معلومات کا ماڈیول۔ کیونکہ آپ نہیں چاہیں گے کہ آپ کا گروپ آغاز میں ہی ناکامی سے دوچار ہو جائے۔ فنون لطیفہ کے کسی ماڈیول سے آغاز کریں جیسا کہ کولاج کا ماڈیول، یہ آپ کے گروپ کو نوعمری کی مشقت کے بارے میں معلومات کی طویل تحریروں کو پڑھنے بغیر سمجھنے میں مدد دے گا۔

ذیل میں دی گئی مثال آپ کی بہتر مدد کر سکے گی کہ مختلف مقاصد کے تحت کون سے ماڈیول کا اطلاق کیا جائے نیز یہ کہ مختلف ثقافتی اور روایتی ماحول میں اور دستیاب شدہ وسائل اور وقت کے محدود ہونے کے پیش نظر رکھ کر کس ماڈیول کا انتخاب کیا جائے۔

ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس فہرست کو صرف رہنما کے طور پر سمجھا جائے اور جوں جوں مختلف ممالک اور مختلف ماحول میں یہ ماڈیول استعمال ہوگا تو ہمارے تجربات میں اضافہ ہوگا اور ہم اس رہنما کتابچے کو مزید وسعت دینے کے قابل ہو سکیں گے۔

ہم نے مختلف ماڈیولز کے اطلاق کی ترتیب میں ممکنہ رد و بدل کے بارے میں مثالیں دی ہیں مثال کے طور پر ماڈیول میں زیادہ توجہ گروپ کے مقاصد پر ہو سکتی ہے یا مثلاً آپ ایک خاص وقت یا مقررہ مدت میں کیا کر سکتے ہیں یا یہ کہ خاص محدود وسائل میں کیا کچھ سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

ایک تمثیلچہ کی تیاری

بلحاظ مقاصد

بنیادی معلومات: مسئلے کے ابتدائی تعارف کے طور پر نوجوان کی مشقت کے بارے میں بنیادی خیال حاصل کرنا۔

کولاج: نوجوان کی مشقت کی بصری سمجھ بوجھ کو بڑھانا اور ذرائع ابلاغ میں اس کی کم تر موجودگی کا احساس دلانا اور گروپ کیلئے مسئلے پر سوچنے کا آغاز اور یہ کہ اس کا مطلب کیا ہے؟

تحقیق اور معلومات: ابتدائی آگہی کی مشق کی معاونت کرنا۔

عکسی تصویر: نوجوان کی مشقت کی جذباتی سمجھ بوجھ میں اضافہ کرنا، نوجوان مزدور بچے کا ذاتی سوانحی خاکہ تیار کرتے ہیں اور ان کے لئے احساس ذمہ داری کو اپناتے ہیں۔

بھروپ بھرنا: مزدور بچے کے اندرونی مصائب کا فہم اور نوجوان کی مشقت کے مسئلے کی گہری سمجھ سے لیس ہو کر نوجوان ڈرامے کے میدان میں قدم رکھتے ہیں۔

تخلیقی تحریر: نوجوانوں کی تخلیقی اور تصوراتی توانائی کیلئے مناسب راستہ تراشنا پہلے نوجوان اپنے خیالات کا اظہار نظموں اور کہانیوں میں کریں گے اور وہاں سے وہ ڈرامے کی قلمی تحریر کی طرف پیش رفت۔

ڈرامہ: نوجوان کی مشقت کے موضوع پر ڈرامہ تحریر کرنا اور اس کی ادائیگی کرنا۔ ضروری بنیاد فراہم کر کے گروپ اپنا ڈرامہ خود تیار کرے گا اور اسے پیش کرے گا۔



گروہی ہم آہنگی: نوجوانوں کیلئے ایسے مواقع مہیا کرنا کہ وہ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اپنا پیغام کیونٹی تک پہنچائیں یہ عمل گروپ کو ایک طاقت بخش تجربے سے روشناس کرے گا کیونکہ اس طرح وہ خود تربیت کار کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔

ذرائع ابلاغ کی مہم



بنیادی معلومات: مسئلے کے ابتدائی تعارف کے طور پر نوعمری کی مشقت کا بنیادی خیال اخذ کرنا۔

کوڈج: نوعمری کی مشقت کی بصری سمجھ بوجھ کو بڑھانا اور ذرائع ابلاغ میں اسکی کمی (کم نظر آنے) کا احساس دلانا اور گروپ کو اس مسئلے کے بارے میں سوچنے پر آمادہ کرنا اور اس کے مفہوم سے آشنا ہونا۔

تحقیق اور معلومات: بنیادی آگہی کی مشقوں کو مستحکم کرنا۔

انٹرویو اور سروے: اس لائحہ عمل کو پائیدار بنانا جس کے ذریعے نوجوان تیسرے فریق کا انٹرویو کرنا، سروے کرنا اور اس کا تجزیہ کرنا سیکھتے ہیں مزید براں یہ عمل آگہی کی مشقوں کو مستحکم کرتا ہے۔

تخلیقی تحریر: تحریر کی مہارتوں اور تجربات کو بہتر بنانا جو ابلاغ کیلئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

مباحثہ (اختیاری): تحقیق و معلومات اور تخلیقی تحریر کو مزید نکھار بخشنا یہ ایک ایسی سرگرمی بھی ہو سکتی ہے جس میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو مدعو کیا جاتا ہے اور جس کی رو سے نوجوان کسی خاص موضوع زیادہ افادیت کیلئے ذرائع ابلاغ کے ساتھ مباحثہ کرنا سیکھتے ہیں۔

ذرائع ابلاغ (پریس، ریڈیو اور ٹیلی ویژن): سابقہ ماڈیول کے ذریعے حاصل شدہ معلومات اور سیکھی گئی مہارتوں کی بنیاد پر ذرائع ابلاغ کی مہم چلانا۔

بصری فنون لطیفہ کا استعمال



بنیادی اطلاعات: مسئلے کے ابتدائی تعارف کے طور پر نوعمری کی مشقت کے بارے میں بنیادی خیال اخذ کرنا۔

کوڈج: نوعمری کی مشقت کے بارے میں بصری فہم کی معاونت کرنا اور ذرائع ابلاغ میں اس کے کم نظر آنے کا احساس اجاگر کرنا۔

گروپ کا مسئلے کے بارے میں سوچنے اور نوعمری کی مشقت کے بارے میں فی پیکلش تیار کرنے کا آغاز کرنا۔

تحقیق اور معلومات: ابتدائی آگہی کی مشق کی معاونت کرنا۔

فنون لطیفہ کے مقابلے: نوعمری کی مشقت کے مسئلے کو بیان کرنے اور اس کی مختلف صورتوں کے ذریعے دیگر فی اقسام کی افزائش کی حوصلہ افزائی کرنا مثال کے طور پر پیٹنگ اور سنگتراشی اور اس بارے میں آگہی کو وسعت دینے کیلئے کیونٹی کے اندر مقابلے کے عوامل متعارف کروانا۔

(صدائے درد) ماڈیول کے اطلاق کیلئے کتنا وقت درکار ہے؟ اس مسئلے کا انحصار آپ کے مطلوبہ مقاصد اور اس دورانیے پر ہے جس کے دوران آپ کا گروپ سے رابطہ رہتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک پروگرام کا اطلاق کسی سکول کے اندر ہو رہا ہے تو آپ کیلئے اپنے گروپ کے ساتھ ہفتے میں صرف ایک یا دو تدریسی دورانیے گزارنا ناممکن ہوگا اگر اس کا انعقاد کسی غیر رسمی جگہ پر نافذ ہو رہا ہے تو آپ کیلئے گروپ کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا ناممکن ہوگا آپ ایک خاص دورانیہ میں کام کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں مثال کے طور پر ایک سیمسٹر، تین ماہ، چار ہفتے، سکول کا ایک پورا سال اور علیٰ ہذا القیاس۔

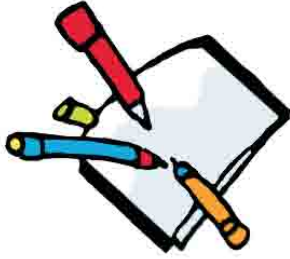
وقت کی حدود
کے مطابق



جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے، ہماری تجویز یہ ہے کہ ماڈیول کے آغاز سے قبل آپ وقت سے متعلقہ عوامل کا بنظر غائر جائزہ لیں آغاز میں آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کے پاس تعلیمی عمل کے نفاذ اور گروپ کے مقاصد کے حصول کیلئے کتنا وقت ہے چاہے وہ جتنا بھی ہو آپ دیکھیں گے کہ ماڈیول میں وقت کا دورانیہ درج ہے یہ ایک عمومی ہدایت ہے مگر آپ حالات اور وسائل کے مطابق مشق کا دورانیہ طویل اور مختصر کر سکتے ہیں۔

یہ ماڈیول تیار کرتے وقت IPEG کو ان قابل ذکر تفاوتوں کا پورا احساس تھا جو دستیاب وسائل اور تعلیم تک رسائی کے لحاظ سے مختلف ممالک کے درمیان موجود ہیں اس پروگرام کا اطلاق رسمی اور غیر رسمی دونوں قسم کے تعلیمی نظاموں میں یکساں طور پر ہو سکتا ہے اسی طرح کچھ ماڈیول ایسے ہیں جن کا نفاذ کم مواد کے ساتھ بھی ممکن ہے ہمیں امید ہے کہ دنیا کے مختلف حصوں کے حالات کے مطابق تربیت کار کسی حد تک کم یا زیادہ وسائل استعمال کر سکتے ہیں۔

وسائل کے مطابق



وقت گزرنے کے ساتھ جوں جوں SCREAM کے پروگرام کا نفاذ زیادہ وسعت اختیار کر رہا ہے اس لحاظ سے ہمیں امید ہے کہ نئے ماڈیولز کیلئے نئے تصورات ہمیں بھیجے جائیں گے۔ خاص طور پر ان حالات کیلئے جن میں دستیاب وسائل محدود ہیں ہم SCREAM پروگرام کو تیار کر رہے ہیں اور اسے اس لئے اپنانا سہل ہے کہ یہ مسلسل نظر ثانی، دہرائی، نفاذ/اطلاق اور معلومات کی فراہمی کی بنیاد پر تیار کئے گئے ہیں۔

ماڈیولز جن کیلئے کم از کم وسائل کی ضرورت ہے

- ★ بنیادی معلومات
- ★ تخلیقی تحریر
- ★ مباحثہ
- ★ عکسی تصویر
- ★ بہروپ بھرنا
- ★ ڈرامہ
- ★ گروہی یکجائی

نوٹ: کولاج کا ماڈیول نسبتاً کم مواد کے ساتھ نافذ العمل ہے لیکن یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے کہ بعض حالات میں اتنے مواد کا حصول بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔

ان ماڈیولز کے استعمال میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ وہ کام کر سکتے ہیں جسے آپ خود مناسب اور بہتر سمجھتے ہوں آپ کو اس فیصلے کا مکمل اختیار ہے کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں اور اس کے نفاذ کیلئے آپ کا منصوبہ کیا ہے اس ماڈیول کا مکمل اطلاق اس کی پائیداری کا ایک اہم جز ہے جو آگے سے شروع ہو کر جذباتی فضاء پروان چڑھانے تک ہے وہ ترتیب جس لحاظ سے آپ ماڈیولز استعمال کر رہے ہیں اگر طے شدہ لائحہ عمل سے مناسبت رکھتی ہو تو کامیابی یقینی ہے۔

گروپ میں انفرادی اور گروہی اظہار خیال

گروپ کے نوجوانوں کو SCREAM پروگرام کے دوران اظہار خیال کی کھلی اجازت دینا دیرپا اہمیت کی حامل ہے ان کے بہت سے جذبات کا اظہار ماڈیولز کی سرگرمی کے انعقاد کے دوران از خود ہو جائے گا، مثال کے طور پر تخلیقی تحریر، آرٹ کے مقابلوں اور ڈراموں میں۔

نوجوانوں پر اس پروگرام کے اثرات کے بارے میں انفرادی اور گروہی صورت میں سیکھنا بھی ہمارے لئے ایک اہم پیش رفت ہے اس کے بہت سے طریقے ہیں جن کے ذریعے یہ کئے جاسکتے ہیں اور ہم ہر تربیت کار کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ ان ماڈیولز کی تربیت کے دوران مقامی روایات، ثقافت اور اخلاقی حدود و قیود کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنا راستہ خود تلاش کریں۔

پروگرام کے آغاز میں آپ گروپ کے ہر رکن سے پراجیکٹ کے سلسلے میں ایک ذاتی ڈائری رکھنے کیلئے کہہ سکتے ہیں نوجوانوں پر یہ حکم مسلط کرنے کی بجائے گروپ کے ساتھ قبل از پروگرام کی کسی بحث و تحقیق کی نشست میں ذاتی ریکارڈ رکھنے کا یہ مسئلہ اٹھائیں ان سے اس بارے میں بات چیت کریں کہ نوجوانوں پر اس پروگرام کے اثرات کے بارے میں معلوم کرنا ان معلومات کے ساتھ دیگر اداروں مثلاً IPEC کو شریک ٹھہرانا جیسا کہ جاری پروگرام میں پیش قدمی اور ہر گروپ کا اس بارے میں آگہی حاصل کرنا کہ گروپ میں شریک نوجوان تربیت کار اور وسیع ترکیبونی کے افراد اس پروگرام سے کس حد تک مستفید ہوئے ہیں۔

ذاتی ڈائری



پراجیکٹ کی ڈائریوں میں گروپ کے ارکان کا لائحہ عمل کے بارے میں اپنے تاثرات، مسائل اور ذاتی جذبات کو دائرہ تحریر میں لاسکتے ہیں وہ اس جانب اشارہ کر سکتے ہیں ان کی پسند و ناپسند کیا ہے ان کے احساسات اس بارے میں کیا ہیں کہ یہ سب کچھ بانداز دیگر بھی کیا جاسکتا تھا اور ان کے خیال میں خامی کہاں پر موجود ہے وہ ان تمام سرگرمیوں کا ریکارڈ دیکھ سکتے ہیں کہ اس کے بارے میں ان کے محسوسات کیا ہیں اور کیا وہ اس پراجیکٹ کو کوئی اہم چیز یا معنی انداز سے عطا کر رہے ہیں۔

پروگرام کے دوران ذاتی ڈائری رکھنے سے نوجوانوں کو اپنے حاصل کردہ تجربات کے جائزے مکمل کرنے میں مدد ملے گی خاص طور پر جب اس پروگرام میں وقت کے لحاظ سے توسیع کردی گئی ہو۔ مثلاً اکثر افراد کیلئے اس پراجیکٹ کے ابتدائی مراحل کو یاد رکھنا مشکل کام ہے جو تقریباً سکول کے ایک تعلیمی دورانیے پر محیط ہو ایسی صورت حال میں ڈائری بے حد ضروری ہو جاتی ہے تاہم کسی شخص کو بھی ڈائری رکھنے پر مجبور نہ کیا جائے بلکہ اسے زیر بحث لاتے رہیں تاکہ اس کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے وہ اسے بآسانی قبول کر لیں۔

گروپ ڈائری کے تصور کو یا تو ذاتی ڈائری کے اضافی عمل کے طور پر استعمال کیا جائے یا اس صورت حال میں متبادل کے طور پر اپنایا جائے جس میں بہت کم ارکان کے پاس ذاتی ڈائری موجود ہو یہ خیال اس صورت حال میں خاص طور پر مفید رہے گا جہاں خواندگی ایک مسئلہ ہو۔

گروپ ڈائری

گروپ ڈائری رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے ہر سرگرمی کے بعد یا روزانہ کی بنیاد پر لکھا جائے اگر یہ گروپ کی سرگرمی کے طور پر لکھی جائے تو یہ ممکن ہے کہ بہت سے افراد اس میں حصہ لیں اگر یہ کسی سرگرمی کے بعد تحریر کی جائے تو یہ ہر ماڈیول کی حتمی بحث کا ایک مفید حصہ ثابت ہو اسے Brainstorming کی مشق کے طور پر سمجھا جائے جس میں گروپ سے کہا جاتا ہے کہ وہ پیش نظر ماڈیول اس کی سرگرمیوں اور مشقوں کے بارے میں اپنے تاثرات اور رائے کا اظہار کریں۔ ایک باری والے طریقہ کار کا تعین کریں جس میں گروپ کا ہر رکن Brainstorming کی نشست کیلئے رپورٹیر کا کردار ادا کرے ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی نوجوان اس نشست کے نتائج تحریر کرنے کیلئے اپنے آپ کو رضا کارانہ طور پر پیش کرے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو رپورٹیر کے فرائض کی انجام دہی آپ کی ذمہ داری ہوگی۔



یہ بات ذہن نشین رہے کہ Brainstorming نشستوں میں آپ کی موجودگی نوجوانوں کے اظہار خیال میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہے اگر آپ سمجھتے ہیں یہ امر ایک حقیقت ہے تو آپ گروپ کو پانچ تا پندرہ منٹ Brainstorming نشست چلانے کیلئے تیار چھوڑ سکتے ہیں ان پر اعتماد کا یہ مظاہرہ گروپ کے اندر اتحاد کو گہرا کر دے گا ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ سیشن کے دوران دیانتداری سے اظہار خیال کریں اور رپورٹیر کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ہر مثبت یا منفی خیال کو ورطہ تحریر میں ضرور لائے ان کے سامنے تعمیری تنقید کے تصور کی وضاحت کریں تاکہ وہ ماڈیول کے جس پہلو سے لطف اندوز نہیں ہو سکے ہیں اس کے بارے میں نہ صرف عدم اطمینان کا اظہار کریں بلکہ یہ وضاحت بھی کریں کہ وہ کیوں مطمئن نہیں اور اس کے ساتھ متبادل بھی تجویز کریں۔ ان کے خیالات و تجاویز کو IPEC میں خوش آمدید کہا جائے گا لہذا ان ڈائریوں کو ہم تک ضرور پہنچائیں۔

گرافٹی وال (دیواروں پر لکھانی)

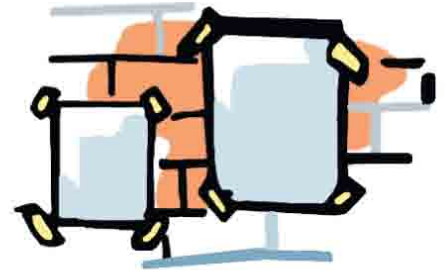
گروپ کے احساسات کے ریکارڈ رکھنے کا ایک اور تخلیقی طریقہ دیواروں پر لکھائی ہے۔ یہ طریقہ نوجوانوں سے ایک مثبت رد عمل حاصل کرنے کا ایک کامیاب ذریعہ ہے کیونکہ دیوار پر لکھائی بے ساختہ اور بلا روک ٹوک ہوتی ہے اور یہ ماڈیول کے تقاضوں کے مطابق تخلیقی اظہار پر مبنی ہوتی ہے۔

اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ آپ کاغذ کا ایک طویل ٹکڑا اس کمرے کے اندر دیوار پر لگا دیں جہاں پر کہ آپ کا گروپ اکٹھا ہوتا ہے یا کلاس روم کے اندر اگر ضروری ہو تو آپ کاغذ کو روزانہ لگا سکتے ہیں اور نشست کے اختتام پر اتار سکتے ہیں بصورت دیگر اس کے ضائع ہونے کا احتمال ہے۔

کاغذ کو دیوار پر ممکنہ حد تک پھیلا دی اور اس کا عرض بھی عموماً زیادہ ہونا چاہیے۔ تجربات سے ثابت ہے کہ سخت کارڈ معیاری کاغذ سے زیادہ پائیدار ہوتا ہے اگر ممکن ہو سکے تو کسی چمکدار رنگ کے کارڈ کا ایک رول حاصل کریں اور اسے مضبوطی سے دیوار پر چسپاں کر دیں۔

جب آپ گروپ کے ساتھ ماڈیول کا آغاز کار کریں تو یہ کاغذ چسپاں کر دیں اور وضاحت کریں کہ اسے کیا کہتے ہیں اور گروپ اسے کس مقصد کیلئے استعمال کرے گا اپنے گروپ کے کسی خوش نولیس سے کہیں کہ وہ اس پر ”دیوار کی لکھائی“ خوبصورت انداز سے تحریر کر دے اور اسے کسی مرکزی جگہ پر آویزاں کر دے گروپ کو یہ دیوار کو ہر اس چیز کے تحریری اظہار کیلئے استعمال کرنا چاہیے جو وہ پراجیکٹ کے دوران محسوس کریں۔ انہیں اس بات کی اجازت ہو کہ وہ اس پر تحریر کر سکیں۔ ڈرائنگ کریں اور اس پر عکسی تصاویر اور متن چسپاں کریں دیوار کی ملکیت کا حق اور ذمہ داری گروپ کو سونپ دیں چاہیے بالفاظ دیگر وہ اس امر کی نگراں ہو گئے کہ گروپ کی لوگ یا باہر کے افراد اس کو خراب نہ کریں۔ اس کا غلط استعمال نہ کریں دوران نشست انہیں اظہار رائے کی آزادی ہونی چاہیے اگر دوران سرگرمی انہیں کچھ محسوس ہو مثلاً جب وہ بچے کی عکسی تصویر کو دیکھتے ہیں اور اپنے احساسات کا اظہار بروقت کرنا چاہتے ہیں تو انہیں اجازت ہونی چاہیے کہ وہ اسے اسی وقت دیوار پر اسے تحریر کر دیں آپ یہ یقین دہانی بھی کر لیں کہ دیوار کے قریب پن اور پنسل موجود ہونا ضروری ہیں۔

وہ اس دیوار پر نعرے، موضوعات، کلیدی الفاظ اور جملے تحریر کر سکتے ہیں وہ اس دیوار بچوں کی تصاویر، انسانی حقوق کی خلاف ورزی، سکون بخش تصاویر اور پریشان حال مناظر چسپاں کر سکتے ہیں وہ ایسی تصاویر بنا سکتے ہیں جن سے بچہ خائف، درد اور محبت کا اظہار ہوتا ہو ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اور دیگر نوجوان ادب کا مطالعہ کریں اور ایسے حوالہ جات تلاش کریں جو پراجیکٹ سے متعلقہ ہوں۔ اس طرح یہ نقول دیوار پر تحریر کر سکتے ہیں یہ اور بھی بہتر ہوگا کہ اگر وہ اس ضمن میں شاعری اور نثر لکھ سکیں۔



ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مہمانوں سے دیوار پر کچھ نہ کچھ تحریر کرنے کیلئے کہیں اگر گروپ سے خطاب کرنے یا ان کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرنے یا ان میں حصہ لینے کیلئے مختلف کمیونٹی کے نمائندوں کو بلایا گیا ہے تو نشست کے اختتام پر ان مہمانوں کو ”دیوار پر لکھائی“ کرنے کی دعوت دی جاسکتی ہے۔

آپ محسوس کریں گے کہ سرگرمی کے آغاز میں گروپ دیوار پر زیادہ نہیں لکھے گا تاہم کچھ وقت گرانے کے ساتھ اور خصوصاً چند بھر پور طاقت بخش ماڈیول مثلاً اختراعی تحریر والے ماڈیول کے بعد وہ زیادہ آسانی اور کم جھجک سے اس پر تحریر کرنے لگیں گے پہلی نشست کے آغاز میں ان کی توجہ سارا وقت دیوار کی طرف دلائیں نئی تحریر کی طرف اشارے دیں ان سے پوچھیں کہ یہ دیوار خالی کیوں نظر آ رہی ہے اور نشست کے اختتام پر آپ ایک ”دیواری لکھائی“ مکمل طور پر ختم کر چکے ہونگے اور اس کے ساتھ نئے حصے کا اضافہ کریں گے۔

ان دیواری لکھائیوں کو پراجیکٹ کے اختتام تک رکھیں۔ یہ بہت قیمتی اثاثہ ثابت ہوں گی اور یہ گروپ کے ذہنی سفر کا ایک طاقتور اور جذباتی اجتماعی ریکارڈ کے طور پر محفوظ رہیں گی ہم یہاں IPEC میں دنیا کے مختلف حصوں میں ”دیواری لکھائی“ کی مثالوں کو دیکھنا پسند کریں گے اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ دیوار کے مختلف حصوں کی تصاویر لے لی جائیں تاکہ انہیں دوبارہ جوڑ کر پڑھا جاسکے اور یہ مشاہدہ کیا جاسکے کہ آپ کے گروپ کے نوجوانوں کے احساسات اور تجربات کا اندازہ کیا ہے۔

کمیونٹی کی ہم آہنگی

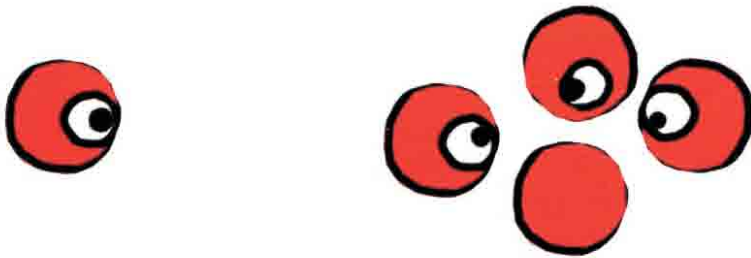
اگرچہ SCREAM پروگرام میں کمیونٹی کی ہم آہنگی پر ایک خصوصی ماڈیول شامل کیا گیا ہے تاہم یہ مسئلہ تمام ماڈیولز کی سرگرمیوں اور پراجیکٹس کیلئے یکساں اہمیت کا حامل ہے۔

دوسروں کی شمولیت

ماڈیولز کا اطلاق رسمی تعلیمی نظام میں کر رہے ہوں تو ہماری تجویز یہ ہوگی کہ دیگر اساتذہ اور مضامین کے شعبوں کو اپنے پراجیکٹ میں شامل کرنے پر غور کریں تاکہ نوعمری کی مشقت کے موضوع پر آپ کے گروپ کا فہم وسیع ہو سکے کثرت تعداد کے عمل کو وسعت دیں مضامین میں نوعمری کی مشقت کی طرف کسی نہ کسی لحاظ سے جھکاؤ موجود ہوتا ہے مثال کے طور پر جغرافیہ اور معاشیات میں (غربت کے مسائل، ترقی، قرضوں کے اثرات، زرعی پالیسیاں وغیرہ) برنس سٹڈی میں (اصول و ضوابط، کام کے حالات وغیرہ) مذہبی اقدار کی رو سے (غلط اور درست، انسانی حقوق کا احترام وغیرہ) (زبان دانی میں ادب اور اختراعی تحریر وغیرہ) تاریخ میں (نوعمری کی مشقت ماضی کے آئین میں) سائنس میں (بیالوجی اور غذائیت وغیرہ) اس طرح مختلف مضامین کو مربوط کرنے سے بہت سے اضافی وسائل اور مواد دستیاب ہو جائیں گے اور سکول کی فضا میں پراجیکٹ کی حمایت زیادہ ہو جائے گی۔

ہم آنکلی کا پہلا مرحلہ ایسے دیگر شعبہ جات کی حدود کا بغور مطالعہ ہے جو آپ کے گروپ کو متاثر کر سکے۔ ان میں سے ہر ایک کا احتیاط سے جائزہ لیں اور دیکھیں کہ کیا یہ مختلف مضامین کو یکجا کرنے کیلئے ایک معتبر اور عملی نوعیت ہے اور پھر یہ دیکھیں کہ اس کا حصول کس طرح ممکن ہوگا؟ اگلا مرحلہ سکول کی انتظامیہ (پرنسپل) تک رسائی حاصل کر کے اس کے امکانات پر ان سے بات چیت کرنا اور پھر اس کے بعد اساتذہ سے انفرادی اور گروہی شکل میں ملاقات کرنا ہے اس کی ایک بہت ہی حقیقت پسندانہ وجہ ہو سکتی ہے کہ بعض یا سارے مضامین کی یکجائی کیوں ممکن نہیں تاہم اگر کچھ مظاہرین مربوط ہو سکتے ہیں اور سکول انتظامیہ اور اساتذہ کرام اس پر رضامند ہیں تو یہ پراجیکٹ کے اثرات مرتب کرنے میں قابلِ قدر اضافے کا باعث ہونگے۔

اپنے رفقاء کے کار کے ساتھ بے لاگ اظہار خیال کی ایک نشست کا اہتمام کریں اور ان کی آراء معلوم کریں کہ کمرہ جماعت میں پراجیکٹ کو کس طرح مربوط کیا جائے بعض اساتذہ اس موقع کو خوش آمدید کہیں گے کہ وہ اپنی کلاسوں کی از سر نو عملی لحاظ سے منصوبہ بندی کر سکیں۔ یہ امتحان کے نتائج کے علاوہ مقصدیت کو بطور خاص پیش نظر رکھے گا یہ سکول کیونٹی میں ایک نئی قوت متحرک کی روح پھونکے گا۔ آپ کے بعض رفقاء کا اس پورے عمل کے بارے میں لوگوں کو بتانے پر آمادہ نہیں ہونگے اس لئے آپ اس مسئلے کو ان پر مسلط کرنے کی بجائے ان کی رضامندی اور تعاون حاصل کریں اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ مستقبل میں وقوع پذیر نہیں ہو رہی تو کوئی مضائقہ نہیں آپ اپنی توانائی اور توجہ ان پہلوؤں پر مرکوز کر دیں جہاں صورت حال واضح ہے۔



اگر خوش قسمتی سے آپ دیگر مضامین کو اپنے پراجیکٹ کیساتھ مربوط کر سکتے ہیں تو ہماری تجویز ہوگی کہ آپ ان اضافی کلاسوں میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ اس کا لائحہ عمل مربوط طریقے سے ہونا چاہیے اس کی کوئی تک نہیں بنتی کہ بزنس سٹڈی کے کسی استاد سے ضابطہ اخلاق کے بارے میں بات کرنے کیلئے اس وقت کہا جائے جب گروپ کو ابھی تک یہ بھی پتہ نہ ہو کہ نوعمری کی مشقت کا مفہوم کیا ہے؟ کسی سرگرمی کا منصوبہ تیار کریں اور ان جگہوں پر اضافی کلاسوں کا اجراء کریں جہاں پر آپ اور آپ کے شرکائے کار اسے مناسب رکھیں۔ ہماری تجویز ہے کہ آپ پورے منصوبے کے دوران متعلقہ تدریسی شاف سے تبادلہ خیال کی نشستوں کا انعقاد کرتے رہیں۔

ان نشستوں کی منصوبہ بندی اپنے شرکائے کار کے ساتھ مل کر کریں کیونکہ تذریس کا پیشہ بہت سے تقاضوں کا حامل ہے اور یہاں پر وقت کی بے حد اہمیت ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ میٹنگ کا ایجنڈا اچھی طرح تیار کیا گیا ہو تاکہ بحث و تحقیق موثر اور وقت کے مطابق ہو۔ ان نشستوں کا تمام فائدہ یہ ہوگا کہ تمام رابطہ کار ترقی کیلئے ایک راہ پر گامزن ہوں۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ شرکائے کار اور سکول انتظامیہ کو ترقی، کلاسوں کے نتائج اور آنے والے واقعات سے باخبر رکھیں۔

یہ صرف رسمی تعلیم ہی نہیں ہے جس کے ذریعے آپ لوگوں کو دیگر مہارتوں اور دیگر تناظرات میں مربوط کر سکتے ہیں جب کبھی بھی ممکن ہو آپ کو پراجیکٹ میں کسی ماہر کے بارے میں سوچنا چاہیے یا وہ لوگ جو کسی خاص تخصیص کے حامل ہوں یا کسی خاص شعبہ میں دسترس رکھتے ہوں مثلاً ڈرامہ، تخلیقی تحریر، فنون لطیفہ نظام ترسیل یا ابلاغ عامہ کے شعبہ جات میں مہارت کے حامل ہوں۔ جب مناسب سمجھیں کسی مہمان مقرر یا کسی بھی شوقین شخص کو آنے کی دعوت دیں کہ آپ کے گروپ کے ساتھ بات چیت کرے یا ان کا طریقہ کار ملاحظہ کریں اور ان سے سنے کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں اس سے نہ صرف آپ کے لئے اور آپ کے گروپ کیلئے عملی مراحل وسیع تر ہونگے بلکہ اس کے ذریعے آپ کے پیغام کی ترویج وسیع تر کیونٹی میں ہو سکے گی اور لوگ جان سکیں گے کہ آپ کا مدعا کیا ہے اس طرح وہ آپ کی معاونت کریں گے۔

مشتمری اور ابلاغ

جب گروپ ایک ماڈیول مکمل کر لے تو اس کے نتائج سے سکول بلکہ وسیع تر کمیونٹی کو آگاہ کرنا ضروری ہے مثال کے طور پر یہ بہتر رہے گا کہ سکول میں مرکزی مقام پر ایک بلٹن بورڈ آویزاں کیا جائے تاکہ گروپ کی طرف سے تیار کی جانے والی مختلف اشیاء کی نمائش کی جاسکے۔

گروپ نو عمری کی مشقت کے بارے میں ابتدائی تحقیق کے نتائج کی نمائش کر سکتا ہے اور اپنے ہم عمروں کو اس کے مقاصد بتا سکتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ جوں جوں مختلف ماڈیولز تیار ہوں باری باری مناسب وقفے کے ساتھ بورڈ پر مواد کو تبدیل کیا جاسکتا ہے پراجیکٹ کی کارکردگی کو ملاحظہ کرنے سے گروپ اور سکول دونوں کی دلچسپی برقرار رہے گی۔

ذرائع ابلاغ کے ماڈیول کے ذریعے گروپ کے افراد اپنے کام کے نتائج کو ذرائع ابلاغ کے ذریعے دوسروں تک پہنچانا بھی سیکھ سکیں گے۔ یہ عمل اس پیغام کو رسمی ماحول سے باہر وسیع تر کمیونٹی میں لے جانے کیلئے تقویت کا باعث ہوگا۔

علمی تعلیم اور علمی حلقے

صدائے درد کے پروگرام معاشرے اور تعلیم کے تمام درجات تک پہنچانے کیلئے ترتیب دیئے گئے ہیں اگر ممکن ہو تو ثانوی درجے کے طالب علم اور دانشوروں کے حلقوں کے اراکین کو اس میں شامل کریں جیسے مثلاً مصنفین، ممتاز دانشور، ریٹائرڈ پروفیسر اور ڈاکٹر دائرہ مفکرین اور تحقیقی اداروں کے سربراہ وغیرہ سے اس قسم کے پراجیکٹس اور نوعمری کی مشقت کی انسدادی مہم میں خاطر خواہ معاونت مل سکتی ہے۔ مقامی یونیورسٹیوں کالجوں اور مختلف مورخین، مصنفین اور اسی طرح کے دیگر افراد سے رابطے قائم کریں۔ یہ گروپ آپ کے لائحہ عمل کے لئے نئے باب کھولنے پر قادر ہیں۔

علوم انسانی، معاشرتی علوم، ترقی، انسانی حقوق کے علوم، ذرائع ابلاغ، صحافت، تعلیم و تدریس سے وابستہ لوگ بھی ایسے گروہ ہیں جو آپ کے اس کام میں دلچسپی لیں گے اور آپ کی معاونت اور آپ کے کام میں شمولیت پر تیار ہونگے۔ طلبہ اور پروفیسر اپنے طریقہ کار کے مطابق آپ کے گروپ کے ساتھ اس لئے کام کیلئے تیار ہونگے کہ اس سے ان کے اپنے مطالعہ اور تحقیقی کام کو معاونت ملتی ہو مثال کے طور پر

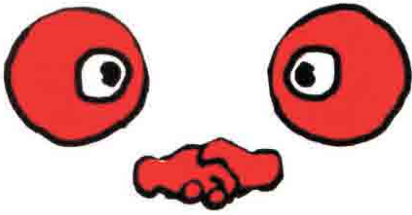
★ Mass communication : ذرائع ابلاغ کے طلباء کو بعض اوقات مختصر ویڈیو دستاویزی فلمیں بنانا پڑتی ہیں یا اپنے کورس کی تکمیل کے تقاضوں کے تحت کوئی ابلاغی مہم تیار کرنا پڑتی ہے ان پراجیکٹ کے موضوع کا انتخاب اکثر طلبہ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے جو وہ بحث و تجویز کے بعد منتخب کرتے ہیں اگر ان کے ساتھ مل کر انہیں ان کے پراجیکٹ کیلئے نوعمری کی مشقت کے موضوع پر کام کرنے کیلئے کہا جائے تو وہ اس کو بآسانی قبول کر لیں گے ان کا تحقیقی کام آپ کے گروپ کے کام کی معاونت کرے گا اور ممکن ہے کہ آپ کو ابلاغ کا کوئی ایسا ذریعہ ہاتھ آجائے جس سے آپ کیونٹی میں نوعمری کی مشقت کے مسئلے کو اجاگر کر سکیں اس کی بدولت تعلیم کے اعلیٰ اداروں میں آگہی میں اضافہ ہوگا اور تدریسی عملے کے ذہنوں میں اس مشقت کے موضوع کا بیج بویا جاسکے گا۔

★ معاشرتی علوم: معاشرتی علوم میں عملی پراجیکٹ شامل ہوتے ہیں مثال کے طور پر میدان عمل میں کام کا تجربہ، جہاں پر طلبہ کی مہارتوں کی ضرورت پیش آتی ہے اور وہ نوعمری کی مشقت اور استحصال کے موضوع پر تحقیقی کام کرنے میں دلچسپی لے سکتے ہیں۔

لے سکتے ہیں مثال کے طور پر اگر آپ کا تعلق کسی ایسے ملک سے ہے جہاں نوعمری کی مشقت موجود ہے تو طلبہ اپنا عملی تجربہ اس امر کی تحقیق کیلئے صرف کر سکتے ہیں کہ بچے کسی خاص جغرافیائی حالات یا کسی خاص صنعت میں کام کیوں کرتے ہیں یا یہ کہ وہ اپنے عملی کام کے تجربے کو آپ کی مدد کیلئے اس طرح سے استعمال کر سکیں کہ آپ کے ماڈیول کا نفاذ کمرہ جماعت میں کس طور کیا جائے یا اس کے نفاذ کا طریقہ کار کسی غیر رسمی ماحول میں کس طرح ہو جیسے کہ نوجوانوں کے گروپوں میں یا دور دراز کے تعلیمی پروگراموں میں۔

یہ بے شمار امکانات میں سے صرف دو مثالیں ہیں۔ تعلیمی شعبہ جات کے سربراہوں بلکہ یونیورسٹی اور کالج کے ڈائریکٹر کے ساتھ تبادلہ خیال کی ایک نشست کریں اور ان کے ساتھ اپنے پراجیکٹ اور ان شعبوں کے بارے میں بات چیت کریں جہاں طلباء آپ کے کام میں معاونت کر سکیں اور یہ ان کے تعلیمی مراحل کیلئے بھی مفید ثابت رہے۔

ہم عمروں کی یکجہتی اور نوجوانوں / سکول کا نیٹ ورک



صدائے درد پروگرام کے کام کے تحت ایک مثبت کام ہم عمروں کے اندر یکجہتی کا ایک نیٹ ورک تیار کرنا ہے اس قسم کے پروگرام کو مختلف تنظیموں میں ”بچے سے بچے“ یا ”سکول سے سکول“ کہا جاتا ہے اس نیٹ ورک میں یہ اہلیت ہے کہ یہ نوجوانوں کیلئے ایک ایسی مشین کا کام دے سکتا ہے جو انہیں اس طرح طاقت بخشتی ہے کہ وہ مختلف روابط کے ذریعے مختلف ثقافتوں اور معاشروں کے درمیان مشترکہ افکار کے پل بنا کر اور تعلیمی وسائل کی ضروریات کیلئے دوسروں کی مدد کر کے ایک عالمی مہم کا آغاز کر سکتے ہیں وقت گزرنے کے ساتھ اسی نیچ پر یکجہتی کے دوسرے شعبے بھی قائم کئے جاسکتے ہیں۔

جب دنیا کے کسی بھی حصے میں ایک تربیت کار، فرد یا تنظیم صدائے درد پروگرام کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کر لے تو ہماری تجویز یہ ہوگی کہ گروپ کے کام کے حصے کے طور پر ”یکجہتی کا رابطہ“ بھی ہونا چاہیے اس کا مطلب رابطہ کا وہ راستہ ہے ان لوگوں کی طرف جو خود بھی اس پروگرام پر عمل پیرا ہوں یہ مختلف طریقوں سے اس پروگرام اور گروپ کے کاموں میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے یہ گروپ کیلئے انسانی دلچسپی کے عوامل میں اضافہ کرتا ہے وہ محسوس کریں گے کہ وہ کچھ کر رہے ہیں اس میں وہ تنہا نہیں ہیں اور یہ کہ وہ نوجوانوں کے اس عالمی نیٹ ورک کا ایک حصہ ہیں جس میں تمام لوگ اپنے حقوق کو سمجھنے، ان کو بہتر بنانے اور نوعمری کی مشقت کے انسداد کی مہم میں ان کی معاونت کر رہے ہیں۔

یہ نوجوانوں کیلئے ایک قوت بخش احساس ہے کہ جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ یہ کوئی یکطرفہ سرگرمی نہیں ہے اور نہ ہی وہ کسی خلاء میں مصروف کار ہیں ان کا رابطہ دنیا کے دیگر نوجوانوں کے ساتھ ہے وہ ایک دوسرے کو اپنے تجربات کے بارے میں بتا سکتے ہیں وہ یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ دوسروں نے ماڈیول تک کس طریقہ کار کے تحت رسائی حاصل کی، ایک دوسرے کے ڈرامے دیکھ کر کچھ سیکھتے ہیں ان خطوط پر تبادلہ خیال کرتے ہیں جو انہوں نے دوسرے لوگوں کو تحریر کئے ہیں اور ممکنہ حد تک باہم تعلقات قائم کرنے کے بارے میں سوچتے ہیں مثلاً ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کرنا۔

بچپتی کا درجہ، تین اور مجسم ہونا چاہیے مثال کے طور پر جمہوریہ آئرلینڈ میں پروگرام کے ابتدائی ٹیسٹ کے طور پر اس ملک کے سکول کے بچوں نے چندہ جمع کرنے کی مہم کا ایک سلسلہ شروع کیا تاکہ وہ اردن اور نیپال میں اپنے ہم عمر بچوں کی اس طرح مدد کر سکیں کہ انہیں صدائے درد پروگرام کے نفاذ کیلئے تعلیمی مواد بھجوا سکیں۔

یہ کسی کی دلجوئی کیلئے دلی احساسات کا اظہار ہیں جو بظاہر سادہ مگر سماجی ترقی اور عالمی یکجہتی کے راستے میں موجود رکاوٹیں عبور کرنے کیلئے بہت کچھ کر جاتے ہیں ان روابط سے دنیا میں نوجوانوں کے مابین بہت سے خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے اور یہ صدائے درد پروگرام کی وسعت کے ساتھ ساتھ عملی شکل اختیار کرتے ہیں اگر آپ صدائے درد کے ماڈیول کے تحت کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو تفصیلی رابطے کے لئے اس کتابچے کی پشت پر پتے دیئے گئے ہیں جب آپ اپنا کام مکمل کر لیں تو صدائے درد پروگرام میں شمولیت کا فارم جو یہاں مہیا کیا گیا ہے کو مکمل کر کے اس کو واپس IPEC کے دفتر جنیوا بھجوا دیں۔ یہ فارم وصول کرنے کے بعد IPEC آپ کو ایک خصوصی SCREAM سرٹیفکیٹ بھجوائے گا جس میں نوعمری کی مشقت کے انسداد کی عالمی مہم کیلئے آپ کی معاونت کو تسلیم کیا گیا ہوگا اگر ہمیں آپ کی طرف سے کچھ وصول نہ ہوا تو ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ کون اس پروگرام کیلئے کس ملک اور کن حالات کے تحت مصروف کار ہے؟

جائزہ

ان ماڈیولز کا اطلاق آپ کی اہلیت کا امتحان ثابت ہو سکتا ہے اور یہ آپ کے لئے اور IPEC کیلئے یکساں طور پر مفید ہے آپ کیلئے اس طرح کہ جوں جوں آپ آگے بڑھتے ہیں آپ کو اس کے تعلیمی عمل کے مختلف پہلوؤں کا بغور جائزہ لینے کا موقع ملتا ہے رہنما کتابچے کے آخر میں جائزہ کے عمل میں مدد دینے کیلئے آپ کو جائزہ سروے کے بارے میں بھی بتایا جائے گا۔

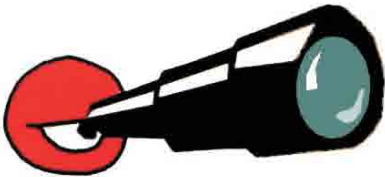
تربیت کار کا جائزہ

ہر ماڈیول کے اطلاق کے بعد جب آپ اکیلے ہوں تو آپ ہر سیشن میں اپنے ذاتی کردار کا جائزہ لیں۔

★ جذبات: گروپ کا ہر ممبر نشست کے دوران کس رد عمل کا اظہار کرتا ہے کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ وہ ماڈیول کی روح تک پہنچ سکے کیا کوئی غصے میں یا پریشان بھی ہوا؟ کیا آپ نے محسوس کیا کہ گروپ کا کوئی فرد یا افراد گروپ سے باہر بھی رہے؟ ایسا کیوں ہوا؟ آئندہ ماڈیولز میں آپ ان مسائل پر کیس طرح قابو پا سکتے ہیں۔

★ شمولیت: کیا دوران نشست ہر کوئی مشغول تھا؟ دلچسپی لے رہا تھا اور متحرک تھا؟ کیا وہ مشقوں کا جواب درست طریقے سے دے رہے تھے؟ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ اس نشست کا انعقاد مختلف طریقے سے بھی کر سکتے تھے اور کس طرح؟ کیا آپ نے تمام نشست کے دوران ان کے ساتھ باہمی تبادلہ خیال جاری رکھا؟ کیا آپ گروپ کی سرگرمیوں کے دوران ان کے درمیان کافی گھومے پھرے؟ کیا آپ نے ان سے باتیں کی؟ آپ نے ان کو نصیحتیں کیں؟ اور ان کی معاونت کی؟ کیا اس ماڈیول کے اطلاق میں آپ کی اضافی مدد ان کیلئے مفید ثابت ہوئی؟ کیا آپ کے گروپ نے شکریے کے خطوط وغیرہ کے ذریعے پیروی مسلسل اور رابطے کا عمل جاری رکھا؟

★ مستقبل سے وابستگی: کیا آپ کو یقین ہے کہ گروپ ماڈیولز اور اس کے مختلف مراحل کے ساتھ پیش رفت کرنا چاہتا ہے؟ آپ کے خیال میں کیا کہ وہ آگے جانے کیلئے تیار ہیں؟ کیا آپ نے ان کے اندر ترغیب یا وابستگی کا جذبہ محسوس کیا؟ کیا آپ نے محسوس کیا کہ ماڈیول کے اندر گروپ کی صلاحیتوں میں نکھار آیا ہے؟ وہ ایک دوسرے کے ساتھ اور آپ کے ساتھ اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں؟ کیا وہ اس نشست کے دوران کھل کر اپنی شمولیت کا اظہار کر رہے ہیں؟ کیا وہ بولنے میں بے باک ہیں؟ کیا آپ گروپ کے ان افراد کو پہچان سکتے ہیں جو آپ کے کام میں مددگار تھے اور ان کو بھی جو کچھ نہیں کر رہے تھے؟ آپ دلچسپی لینے والوں کی دلچسپی برقرار رکھتے ہوئے ان افراد تک کیسے رسائی حاصل کریں گے جنہوں نے عدم دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ آپ اس سیشن اور گزرے ہوئے سیشن کو نشست اور سابقہ نشست کا انعقاد دوبارہ کرنا چاہیں گے یا پیش قدمی جاری رکھیں گے؟ کیا وہ نئے ماڈیول کیلئے تیار ہیں؟



★ وسائل کی ترقی: کیا آپ نے ان افراد سے رابطہ قائم کرنے کے بارے میں سوچا ہے جنہوں نے اس پراجیکٹ میں خاص دلچسپی اور وابستگی کا اظہار کیا؟ ان سے یہ دریافت کرنے کیلئے کہ کیا وہ اس پراجیکٹ کے وسیع تر نفاذ کیلئے بطور ماہر کام کرنے پر آمادہ ہیں؟ شاید پرائمری سکول کی عمر کے بچوں یا ان کے ہم عمروں کے ساتھ؟

سوالات اور ذہنی سوچ کی یہ فہرست زیادہ تھکا دینے والی نہیں ہے اور شاید پیش قدمی کے دوران آپ کے ذہن میں اس طرح مزید سوالات پیدا ہوں۔

صدائے درد پروگرام کے طویل المیعاد اثرات کا جائزہ لینا ایک مشکل کام ہے کیونکہ یہ ان افراد کی قرعہ گیری کا متقاضی ہے جو اس پراجیکٹ کا حصہ رہے ہیں تاہم ہماری تجویز یہ ہے کہ آپ گروپ کے ارکان سے کہیں کہ وہ پوری مشق کے خاتمے کے بعد پراجیکٹ اور اس کی سرگرمیوں کا جائزہ لیں ہم یہ بھی تجویز کریں گے کہ آپ کسی اور تربیت کار یا ان بیرونی عناصر سے جنہوں نے پراجیکٹ کے ساتھ کام کیا ہو ان سے کہیں کہ وہ آپ کو پراجیکٹ کے بارے میں بعد از عمل درآمد معلومات مہیا کریں۔

نوجوان لوگوں کا جائزہ

جائزے کی مشق کا تجزیہ مقدور بھر کریں یہ تجزیہ پراجیکٹ کے اختتام پر تمام مشق کی ایک جامع رپورٹ کی صورت بھی ہو سکتا ہے اس کی بنیاد پر آپ اس قابل ہو سکیں گے کہ آپ از خود نتیجہ اخذ کریں کہ پراجیکٹ کس قدر کامیاب اور مفید ثابت ہوا ہے براہ مہربانی یہ نوٹ کر لیں کہ IPEC ان تجزیوں کی نقول وصول کرنے میں خصوصی دلچسپی رکھتا ہے اور ساتھ ہی اسے ان تبصروں سے بھی دلچسپی ہے جو کسی فرد واحد یا افراد کی طرف سے کئے گئے ہوں اور بہت مفید اور مدلل ہوں۔ یہ معلومات ہمیں مستقبل میں صدائے درد کے تعلیمی پیک کو مزید بہتر بنانے اور دنیا کے مختلف حصوں میں اس کے اثرات کے بارے میں آگاہ ہونے کیلئے بے حد کام آئیں گی۔

آپ پر منحصر ہے

آخر کار یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ ان ماڈیولز کا اطلاق کس طرح کرتے ہیں اور آپ اور آپ کا گروپ ان سے کیا حاصل کر سکتا ہے؟ IPEC کا مقصد اس بات کی یقین دہانی حاصل کرنا ہے کہ ان ماڈیولز کو پوری وسعت سے استعمال کیا گیا ہے۔

نوجوانوں کو تربیت دینے کے پروگرام اور جائزہ مسلسل کی پائیداری کا تقاضا یہ ہے کہ ہم عمر نوجوانوں کی تعلیم پر توجہ مرکوز کی جائے نیز ان گروپوں اور افراد کیلئے قومی علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر نیٹ ورک قائم کیا جائے اور اسے بخوبی چلایا جائے۔

ہمیں امید ہے کہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد ان ماڈیولز کے ذریعے حاصل کئے گئے علم اور تجربے کو نہایت ہی فہم و فراست سے اور وسیع پیمانے پر استعمال کرے گی۔ ہم عمر نوجوانوں کی تعلیم ایک ایسا طاقتور ذریعہ ہے جو آپ کی تدریس کے اثرات کو دو گنا کر دے گی آپ کے نوجوان شاگرد اس بات پر بحث و تحقیق کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے دوستوں، خاندانوں اور کمیونٹی کے دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر کیا کر رہے ہیں؟ نوجوان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اس کے بارے میں کھل کر اور آزادی سے بات کر سکیں، آپ ایک وسیع تر دلچسپی کو فروغ دے سکتے ہیں اس پر بھی ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مزید معلومات کے حصول کیلئے وہ از خود کوشش کریں مزید تعلیمی نشستوں کا انعقاد کریں اور طلبہ کو بطور ماہر مدعو کریں کہ وہ اپنے سابقہ تجربات کی روشنی میں ان سے مخاطب ہوں نیز وہ ماڈیولز کی ان نشستوں کا بروقت انعقاد کریں۔

ان نوجوانوں کی حوصلہ افزائی بھی مطلوب ہے جنہیں آپ نے باصلاحیت ماہر کے طور پر شناخت کیا ہے تاکہ وہ کسی پرائمری سکول میں چھوٹے بچوں کے ساتھ بھی ان ماڈیول کے آغاز کار کیلئے آپ کی مدد کریں چھوٹے بچے دیگر بچوں کے ساتھ اچھا تعلق قائم کرتے ہیں نوجوان اپنے تعلقات کے سلسلے میں اپنے والدین اور صاحب اختیار لوگوں کی نسبت اپنے ہم عمروں پر زیادہ اعتماد رکھتے ہیں۔

ہم صدائے درد کے ماڈیول کی کسی بھی لحاظ سے مزید بہتری کو خوش آمدید کہیں گے اگلی نشست اس مرحلے کو آگے بڑھانے کیلئے مسلسل معلومات بہم پہنچانے کی متقاضی ہے تاہم ہم محسوس کرتے ہیں کہ بعض افراد یا تنظیمیں جو صدائے درد پروگرام کو استعمال کرتی ہیں وہ اسے اپنی روایات، ثقافت اور حالات کے مطابق ڈھال لیں گی اس کے علاوہ بعض تنظیمیں ان ماڈیولز کو دیگر زبانوں بشمول مقامی زبانوں اور بولیوں میں ترجمہ کرنے کے متعلق سوچ سکتی ہیں۔

اس قسم کی پیش قدمی صدائے درد پروگرام کیلئے کامیابی کی ضامن سمجھی جائے گی اور اس کا خیر مقدم گرجوٹی کیا جائے گا ایسی سرگرمی کو انجام دینے والوں سے ہمیں صرف یہی کہنا ہے کہ آپ ان ترجمہ شدہ یا اختیار شدہ ماڈیولز کی نقول ارسال کر دیں امکان غالب ہے کہ دنیا میں ایسے گروپ ہوں گے جو آپ کے کام سے مستفید ہو سکیں اور ہم ان تجربات کو دور دراز تک پہنچا سکیں ہم اس بات کے بھی مشکور رہیں گے کہ اگر ان نظر ثانی شدہ دستاویزات کے ماخذ کا حوالہ بھی موجود ہو۔

حرف آخر یہ ہے کہ صدائے درد کی کامیابی کا راز تعلیمی پیک کے وسیع پیمانے پر نفاذ میں پوشیدہ ہے ہم دنیا کے تمام تربیت کاروں کو اس پروگرام کے تحت کام کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ اس حوالے سے دوبارہ تیار کرنے کے اخراجات کو کم کرنے اور ان کے نفاذ کو آسان بنانے کیلئے ہم تربیت کاروں کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ ان ماڈیولز کی زیادہ سے زیادہ نقول تیار کر کے انہیں زیادہ سے زیادہ ساتھیوں اور تنظیموں میں تقسیم کریں۔ صدائے درد کا تعلیمی پیک اسی مفت تقسیم کے تصور کو ذہن میں رکھ کر تیار کیا گیا ہے آپ دیگر دلچسپی لینے والے حضرات کو یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ ان ماڈیولز کا پورا پیک IPEC کی ویب سائٹ سے مفت ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے دستیاب ہے۔

معلومات مہیا کرنے کا تسلسل

جب آپ ان ماڈیولز کے تحت مصروف کار ہوں تو ہم بحیثیت تربیت کار آپ کے خیالات جاننا چاہیں گے ہم آپ کے طلبہ اور آپ کے گروپ کے نوجوانوں کی آراء کے منتظر رہیں گے کہ یہ ماڈیولز جاندار ہیں اور ان پر ان معلومات کی روشنی میں نظر ثانی کی جائے گی جو ہمیں موصول ہوگی آپ کی مہیا کی گئی معلومات ان ماڈیولز کے معیار اور پائیداری کے حصول میں بنیادی اہمیت کی حامل ہوگی۔

ہم ماڈیول کے عملی نفاذ کے مطالعاتی کیس (کیس سٹڈی) وصول کرنا بھی پسند کریں گے اور اگر آپ کے پاس نفاذ کے عمل کا فوٹو گرافی اور ویڈیو پر مبنی مواد موجود ہے تو ہم ان کی نقول وصول کرنے کر کے آپ کے مشکور ہوں گے تعلیمی عمل سے پہلو ہے نوجوان آپ سے سیکھیں گے آپ ان سے اور ہم سے سیکھیں گے اور ہم ان سے اور آپ سے سیکھیں گے تاہم بنیادی اہمیت معلومات کی بہم رسانی اور معیار کی ہے۔ مثال کے طور پر ہم میڈیا ماڈیول میں آپ کے جاری کردہ پریس ریلیز کے نتائج معلوم کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں یعنی دونوں قسم کی پریس ریلیز، ایک مختصر ریلیز جو آپ کے ذیلی گروپوں نے تیار کیں اور دوسری اور تفصیلی پریس ریلیز جو پورے گروپ نے مل کر تیار کی۔ ہم تحریری میڈیا میں کسی بھی اشاعت شدہ مواد یا مضمون کی نقل حاصل کرنا پسند کریں گے۔ مہربانی فرما کر ایسی معلومات مثلاً ملک اور علاقہ جہاں آپ کی رہائش ہے اخبار کا نام اور تاریخ اشاعت بھجوانا نہ بھولنے۔

اس کے علاوہ ہم شکر گزار ہوں گے کہ آپ صدائے درد مکمل کرنے کے بعد منسلک فارم جس میں آپ کے کام کی بنیادی تفصیل درج ہو کر کے بھجوادیں۔ مہربانی کر کے یہ فارم دیئے گئے پتے پر بھجوائیں ان فارموں کو وصول کرنے کی بنیاد پر IPEC آپ کو شکریے کا ایک سرٹیفکیٹ ارسال کرے گی جس میں نوعمری کی مشقت کی انسدادی مہم میں آپ کی معاونت کو تسلیم کیا جائیگا۔

اگر کسی وجہ سے فارم پیچ کے ساتھ منسلک نہیں ہے تو مہربانی کر کے یہ نوٹ کر لیں کہ IPEC کی ویب سائٹ سے اس کی نقل اتاری جاسکتی ہے IPEC کی ویب سائٹ کا پتہ درج ذیل ہے:

www.ilo.org/public/english/standards/ipecc/index.htm

IPEC کیلئے پیروی مسلسل کا ایک ہم حصہ اس بابت جاننا ہے کہ شرح استعمال کیا ہے؟ یہ کس کے زیر استعمال ہے اور کیوں؟ اسے استعمال نہ کرنے والے کون ہیں؟ وجہ؟ تربیت کاروں اور نوجوانوں پر ان کے اثرات، ان کی کامیابی، ناکامی اور مزید پیش قدمی۔ آپ ہمیں بتائیں کہ آپ کیا سوچتے ہیں؟ مواد، طریقہ کار اور ان کے اثرات کو کیسے بہتر بنایا جاسکتا ہے؟ آپ ہمیں ان نئے ماڈیولز کی بابت آگاہ کریں جو ہم اس پروگرام میں شامل کر سکتے ہیں۔ یہ ایک میٹ ورک کی خوبصورتی ہے کہ ہم سب ایک ہی مقصد کیلئے کام کر رہے ہیں، ہم قلم ہیں، اور اس طرح مل کر کام کرنے کی ضرورت سے آگاہ ہیں کہ بچوں کے حقوق کو مضبوط کر سکیں اور اپنے اپنے معاشروں سے نوعمری کی مشقت کو ہمیشہ کیلئے ختم کر سکیں۔ یہ وقت کے گزرنے کے ساتھ یقیناً ختم کی جاسکتی ہے اگر ہم ایک مناسب پلیٹ فارم قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے تو نوعمری کی مشقت کا ہمیشہ کیلئے انسداد ہو سکتا ہے۔

صدائے درد پروگرام کے متعلق سوالات اور پیروی مسلسل کیلئے مہربانی کر کے IPEC سے براہ راست مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ کریں:

رابطے کی تفصیلات

بچوں کی انسداد کا عالمی پروگرام IPEC، آئی ایل او آفس:

**4, Route des Morillons, CH-1211 Geneva 22,
Switzerland**

Telephone: +41 22 799 77 47

Fax: +41 22 799 81 81

Email: childlabour@ilo.org

Web site:

www.ilo.org/public/english/standards/ipecc/index.htm

ضمیمہ نمبر 1

کثرت سے استعمال ہونے والے مخفف

AIDS:	—	Acquired Immune Deficiency Syndrome
ASEAN:	—	ایسوسی ایشن آف ساؤتھ ایسٹ ایشین نیشنز
EU:	—	یورپین یونین
HIV:	—	ہومین ایمپونو ویلفی شنسی وائرس
ILO:	—	عالمی ادارہ محنت
IPEC:	—	نوعری کی مشقت کے انسداد کا بین الاقوامی پروگرام
IT:	—	انفارمیشن ٹیکنالوجی
MERCOSUR:	—	Mercado Comun Del Sur (Southern Cone Common Market) جس کے اراکین میں ارجنٹائن، برازیل، پیراگوئے اور یوراگوئے شامل ہیں
MP:	—	ممبر آف پارلیمنٹ
NAFTA:	—	نارتھ امریکن فری ٹریڈ ایسوسی ایشن
NGO:	—	نان گورنمنٹ آرگنائزیشن
SASC:	—	ساؤتھ افریقن ڈیولپمنٹ کمیونٹی
SCREAM:	—	سپورٹنگ چلڈرن رائٹس تھرو ایجوکیشن، دی آرٹ اینڈ دی میڈیا
UN:	—	یونائیٹڈ نیشنز
UNESCO:	—	یونائیٹڈ نیشنز ایجوکیشنل سائنٹفک اینڈ کلچرل آرگنائزیشن
UNICEF:	—	یونائیٹڈ نیشنز چلڈرن فنڈ
VAT:	—	ویلیو ایڈڈ ٹیکس
SW's:	—	Who? What? Why? When? Where?

صدائے درد

SCREAM نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

شمولیت کا فارم

اگر آپ نے کسی بھی حیثیت میں صدائے درد پروگرام کے ساتھ کام کیا ہے تو مہربانی کر کے اس کے بعد درج ذیل شمولیت کا فارم پر کردیں آپ کا تکمیل شدہ فارم وصول کرنے کے بعد IPEC آپ کی اور آپ کے گروپ کی نوعمری کی مشقت کے انسداد کی عالمی مہم میں معاونت کے اعتراف کے طور پر آپ کو ایک سرٹیفکیٹ ارسال کرے گی۔

پورا نام / گروپ کا بیان

تنظیم / سکول کا پورا نام

پورا پتہ بشمول ٹیلی فون / فیکس نمبر، ای میل اور ویب سائٹ ایڈریس

Respondent کا پورا نام

تائیکل Respondent ذمہ داریاں اور گروپ سے تعلق

پراجیکٹ کی تاریخیں (آغاز اور اختتام)

نو جوان افراد کے نام، صنف اور عمر جو آپ کے گروپ میں کام کرتے ہوں (نوٹ: اگر آپ نام کی اشاعت ناپسند کرتے ہوں تو کم از کم صنف اور عمر کی فہرست دیدیں۔ اس کیلئے الگ کاغذ بھی منسلک کیا جاسکتا ہے۔

آپ کو SCREAM کے ”نوعمری کی مشقت ختم کرو“ کے پروگرام سے کیسے واقفیت ہوئی؟

آپ نے اپنے پراجیکٹ میں کونسے ماڈیول کا نفاذ کیا اور آپ نے کس ترتیب سے انہیں استعمال کیا؟

آپ نے ان مخصوص ماڈیول کا انتخاب کیوں کیا؟

کیا آپ SCREAM کا تعلیمی پیک استعمال کرتے ہوئے نوجوانوں کے دیگر گروپوں کے ساتھ کوئی پراجیکٹ دوبارہ شروع کرنے کے خواہش مند ہیں۔

سوائے آراء

SCREAM نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

جائزہ سروے

بنیادی شمولیت کے فارم کی طرح ہم مشکور ہو گئے کہ اگر آپ تھوڑا سا وقت نکال کر جائزہ سروے کا فارم بھی مکمل کریں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ پورے سوالات کے جوابات نہ دے سکیں مگر مہربانی کر کے اپنے جوابات میں جہاں تک ہو سکے بے تکلفی اور وضاحت سے کام لیں ایسے کئی سوالات ہو گئے مگر آپ نے سب کے جوابات نہیں دیئے ہیں اگر وہ آپ کے کیس سے متعلق نہ ہوں یا آپ کو جواب دینے میں مشکل پیش آرہی ہو۔ آپ جو فیصلہ کریں لیکن براہ مہربانی اپنے جوابات پروگرام کے اختتام پر ہمیں بروقت ارسال کریں امید ہے کہ SCREAM پروگرام مسلسل اور وسیع تر استعمال سے پھلے پھولے گا۔ ہم آپ کے تجربات مشوروں اور تبصروں کو خوش آمدید کہتے ہیں کیونکہ ان کی بدولت پروگرام کی تازگی برقرار رکھنے، تعلیمی پروگرام کو بہتر بنانے اور متعلقہ سرگرمیوں کے دائرہ کار کو وسعت دینے انہیں مختلف سماجی اور ثقافتی ماحول میں سمونے کیلئے نئے ماڈیول تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ اگر آپ اپنے جوابات وضاحت سے دینا چاہتے ہیں تو مہربانی کر کے اس کے لئے الگ کاغذ استعمال کریں۔

تمام جوابات صیغہ راز میں رہیں گے ہمارا واحد مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ پروگرام کون اور کیوں استعمال کر رہا ہے؟ اور یہ کہ ہم ماڈیول اور تعلیمی ماڈل کی نظر ثانی معیاری انداز سے کر سکیں ہم SCREAM کے ساتھ کام کرنے والے گروپوں کے بارے میں اعداد و شمار بھی اکٹھا کرنے کے خواہش مند ہیں۔ آپ کا تعاون ہماری نگاہ میں قدر و قیمت کا حامل ہے آپ کے خیالات، تبصرے اور تجاویز کا IPEC/ILO کی نظر میں ایک محترم مقام ہے۔ مہربانی فرما کر وضاحت کیجئے کہ آپ اور آپ کے گروپ نے SCREAM پروگرام کے نفاذ کا فیصلہ کیوں کیا؟ اور اس سلسلے میں گروپ کو ترغیب کیا تھی؟

گروپ کے ساتھ آپ نے کل کتنے گھنٹے رابطے میں صرف کئے؟

ہمارے لئے ان مخصوص حالات اور صورتحال کے بارے میں جاننا بے حد مفید ہے جو آپ کے گروپ کو درپیش رہے تاہم ہمیں اس امر کا بھی احساس ہے کہ آپ نوجوانوں کی خاطر یہ تفصیلات دینے سے گریزاں ہو گئے مگر مختلف نام استعمال کر کے صیغہ راز میں رکھنے کی شرط کے ساتھ اگر آپ کو ان کے تحفظ کا یقین ہے تو ہماری درخواست پر ضرور غور کیجئے کیونکہ یہ ہماری تحقیق اور جائزہ پروگرام میں مددگار ثابت ہوگی۔ ہم مختلف شعبوں میں دلچسپی رکھتے ہیں مثلاً کیا کوئی بچہ کسی بھی حالت میں معذور ہوا؟ کیا کوئی بدسلوکی، استحصال یا صدمے کی صورتحال سے دوچار ہوا؟ یا ان میں سے کوئی ابھی تک ایسی صورتحال سے دوچار ہے؟ کیا نوجوانوں میں سے کوئی کل وقتی یا جزوقتی کام میں مصروف ہے؟ کیا ان میں سے کوئی خود بھی مزدور کار رہا ہے؟ آپ نے ان مخصوص صورتحال کا سامنا کیسے کیا؟ کیا آپ نے محسوس کیا کہ اس پروگرام نے ان نوجوانوں کی کوئی مدد کی؟

وضاحت کریں کہ آپ اور آپ کے گروپ نے کیونٹی کے دیگر اداروں بشمول سکول کو کس طرح اپنے ساتھ شامل کیا؟ (اگر آپ نے سکول کے ماحول میں کام کیا)

کیا آپ نے ان ماڈیولز میں سے کسی کے اطلاق کے دوران بیرونی معاونت حاصل کی مثلاً مصنفین، پیشہ ورانہ ڈرامہ کار، ماہرین فنون لطیفہ اور صحافی

کیا اس پراجیکٹ سے وسیع ترکیونٹی کے لوگ بشمول سکول (اگر آپ نے سکول کے ماحول میں کام کیا) مستفید ہوئے؟ طریقہ کار کیا تھا؟ اس پراجیکٹ نے نوعمری کی مشقت کی آگہی میں کس قدر اضافہ کیا؟

جب پراجیکٹ کی طرف سے آپ کو نوعمری کی مشقت کے بارے میں ایک مخصوص سبق کیلئے کلاس تیار کرنے کیلئے کہا گیا تو آپ کے خیال میں آپ کو اس کلاس کی تیاری کیلئے ماڈیول میں کافی معلومات موجود تھیں؟

ان ماڈیولز کے تحت کام کرتے ہوئے آپ کو کون کونسی خوبیاں اور خامیاں (کنزوریاں اور خوبیاں) معلوم ہوئیں؟

کیا وسائل (انسانی اور مالی) ماڈیول کے نفاذ میں رکاوٹ ثابت ہو سکتے ہیں؟ کس طرح سے؟

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ قومی نظام تعلیم میں کس قسم کے پراجیکٹ کو سمونے کی گنجائش موجود ہے اور کیا آپ اس قسم کی مہم کی حمایت کریں گے؟ مہربانی کر کے اس بارے میں منفی اور مثبت دونوں پہلوؤں کو تفصیل سے بیان کریں۔

کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے گروپ کے نوجوانوں میں تعلیمی لحاظ سے اور ذاتی اور سماجی حیثیت کوئی بہتری پیدا ہوئی ہے؟

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس پراجیکٹ کے نتیجے کے طور پر نوجوانوں کے رویوں اور احساسات میں کوئی تبدیلی آئی ہے؟ اور اگر آئی ہے تو کس طرح؟

پراجیکٹ کے دوران نوجوانوں نے مختلف امور میں از خود پہل کس طریقے سے کی؟

نوجوان سب سے زیادہ اور سب سے کم کن ماڈیولز اور سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوئے؟ مہربانی فرما کر اس لطف، ناخوشی اور محرومی کی وجوہات تحریر کریں؟

اگر آپ نے SCREAM پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ دوبارہ کیا ہے تو کیا آپ اسے مختلف طریقہ کار کے تحت سے کریں گے؟ کیسے اور کیوں؟

کیا آپ نے اپنے گروپ سے پراجیکٹ میں اپنے تجربات کا جائزہ لینے کیلئے کہا ہے؟ اس سلسلے میں ان کا رد عمل کیا تھا؟ مہربانی فرما کر کسی بھی جائزہ رپورٹ یا انفرادی رد عمل کی نقل ہمیں ارسال کریں۔

آپ کے گروپ کے کام کے نتائج کی شکل میں جو مواد سامنے آیا ہے وہ مہربانی فرما کر ہمیں ارسال کیجئے تاکہ وہ جانچ کے مسلسل عمل میں مدد دے سکے۔
مثال کے طور پر اخباری بیان، اخباری مضامین، انٹرویو کی ریکارڈنگ، ویڈیو ریکارڈنگ، مضامین، مراسلہ جات، پینٹنگز، ڈرائنگز، کولاج، ڈائریوں کی
کاپیاں، دیوار پر لکھائی، ڈرامہ کے مسودات، سروے کے نتائج اور تحقیقی رپورٹیں وغیرہ۔

کیا آپ یا آپ کے گروپ کے نوجوانوں میں سے کسی کے پاس ایسے تبصرے، خیالات یا تجاویز موجود ہیں جو SCREAM کے ”نوعمری کی مشقت ختم
کرو“ پروگرام میں کسی بھی طور مددگار ثابت ہو سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر نئے ماڈیولز کے لئے افکار تازہ، ماڈیولز کو بہتر بنانے یا ان کو نئے حالات اور نئے
ماحول کے مطابق ڈھالنے کیلئے تجاویز

کیا آپ یا آپ کے گروپ کے ذہن میں ایسا خیال موجود ہے جس سے IPEC کو SCREAM پروگرام کی توسیع میں مدد مل سکے؟ آپ ہمیں
بتائیں کہ ہم اپنی معاونت کیلئے آپ کی کیا مدد کر سکتے ہیں؟

مہربانی فرما کر ہمیں تعلیمی مواد، تصورات، مستقبل کی ترقی، اپنے تجربات اور اسی طرح کے دیگر امور کیلئے ذاتی تبصرے ضرور ارسال کریں۔

شکریہ!

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرین نے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

